E-mail dailyshamal1991@gmail.com dailyshamal.com.pk

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | صوبہ بھر میں تنخواہ کا سب سے زیادہ فروخت ہونیوالا اخبار | A.B.C CERTIFIED

The Daily SHAMAL ABBOTTABAD

روزنامہ شمال ایبٹ آباد

بیاد نیاز پاشا جدون

فون نمبر 0992-385577

جلد نمبر 37 | جمعرات 08 جمادی الثانی 1448ھ 19 نومبر 2026ء 2083ب | صفحات 4 | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 253

حکومت مہنگائی کی ماری عوام پر بجلی گرانے کو تیار

پھلڑہ (نمائندہ شمال) حکومت عوام پر بجلیاں گرانے مصروف پہلے سے مہنگائی کی ماری ہوئی عوام کے لیے بجلی مزید مہنگی کی جانے لگی سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی) سی پی پی اے (نے اکتوبر کے ماہانہ فیول چارجز ایڈجسٹمنٹ (FCA) کے تحت (بقیہ صفحہ 3 نمبر 1)

ہزارہ کی قدرتی خوبصورتی خطرے میں، پہاڑوں پر تعمیرات جاری

ہزارہ کے بیشتر ہاؤسنگ منصوبے غیر قانونی قرار، آٹھ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو قوانین کے تحت اختیارات استعمال کرنے اور بے ہنگم تعمیرات روکنے کی ہدایت، پرانی عمارتوں کا سروے بھی زیر غور

ہری پور (نیوز رپورٹر) ہزارہ ڈویژن میں بیشتر ہاؤسنگ سوسائٹیز غیر قانونی، پہاڑوں پر بھی بے تحاشا تعمیرات کی جا رہی ہیں اور گھر بنائے جا رہے ہیں، اتھارٹی کی جانب سے ہزارہ ڈویژن میں بلڈنگ کنٹرول اور دیگر اقدامات کا امکان ہے۔ تفصیلات کے مطابق کشنر ہزارہ ڈویژن شاہ رخ علی کی زیر صدارت خیبر پختونخوا کی لینڈ یوز اینڈ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں لینڈ یوز اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل حمد الرحمان، ڈائریکٹر جنرل گلیات ڈویلپمنٹ اتھارٹی، ہزارہ ڈویژن کے تمام آٹھ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز، ریجنل میونسپل آفیسر ہزارہ، خیبر پختونخوا ہاؤسنگ اتھارٹی و دے اتھارٹی اور این ایچ اے کے حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈی جی حمد الرحمان (بقیہ صفحہ 3 نمبر 2)



ڈی آئی جی ہزارہ اور کمشنر ہزارنے ڈیجیٹل کھلی کچہری کے ذریعے خانپور کے عوام کے مسائل سنیں اور ایک ہفتے کے اندر مسائل حل کرنے کی ہدایات جاری

سرکاری اراضی کو فوری واگزار کروانے کا ٹاسک جاری

روزانہ کی بنیاد پر ڈی سی کمشنرز کو رپورٹ دینے کے پابند ہوگے

ہری پور (گل جان خان سے) نگران حکومت کا بڑا فیصلہ، ہری پور (بقیہ صفحہ 3 نمبر 3)

تازہ ترین خبروں اور SHAMAL E Paper کیلئے وزٹ کیجئے
dailyshamal.com.pk

مانسہرہ پولیس پی ٹی آئی رہنماؤں کو گرفتار کرنے کیلئے دوبارہ متحرک

مانسہرہ پی ٹی آئی کے دو رہنماؤں کشیر تنولی اور رفیق اعوان کی گرفتاری کے لئے ہڑیالہ میں رات گئے دونوں کے گھروں پر پھر چھاپے

مانسہرہ (نمائندہ شمال) پی ٹی آئی کے مطلوب افراد کی گرفتاری کے لیے پولیس دوبارہ متحرک ضلع مانسہرہ کے تھانہ جات متحرک ہو گئے مانسہرہ پی ٹی آئی کے دو رہنماؤں کشیر تنولی اور رفیق اعوان کی گرفتاری کے لئے ہڑیالہ میں رات گئے دونوں کے گھروں پر پھر چھاپے مانسہرہ میں بلکہ ضلع میں موجود نہیں۔۔ اصل ہڑیالہ نے چھاپوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں نے بھی کسی قسم کی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 4)

مانسہرہ آئے کا مصنوعی بحران جاری

ضلعی انتظامیہ و متعلقہ محکمہ فوڈ کے افسران کی عدم توجہی اور سرکاری ریٹ چیکنگ کا عمل جاری نہ رہنے کے باعث مانسہرہ شہر و ملحقہ علاقوں میں آٹا کے قیمتوں میں کمی نہیں ہو سکی

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) مانسہرہ گراں فروشی عروج پر، آٹا کا مصنوعی بحران جاری، آٹا کی قیمتیں کم نہ ہو سکیں، 20 کلو تھیلا آٹا کی قیمت 3500 روپے سے تجاوز کر گئی، ڈسٹرکٹ پرائس کمیٹی اور محکمہ فوڈ کے حکام بالا کی عدم توجہی و سستی، آٹا غریبوں کے قوت خرید سے باہر ہونے لگا، عوامی حلقوں کا کاروائی کا مطالبہ، تفصیلات کے مطابق ضلعی انتظامیہ و متعلقہ محکمہ فوڈ کے افسران کی عدم توجہی اور سرکاری ریٹ چیکنگ کا عمل جاری نہ رہنے کے باعث مانسہرہ شہر و ملحقہ علاقوں میں آٹا کے قیمتوں میں کمی نہیں ہو سکی جبکہ بازاروں میں مختلف دکانوں و آٹا شاپ پر 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 3500 روپے سے بھی تجاوز کرنے لگی ہے شہر میں گراں فروشی عروج پر ہے جبکہ آٹا کا مصنوعی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 5)

بیلہ کوٹکے حفاظتی دیوار نہ ہونے سے 9 سالہ بچہ جان کی بازی ہار گیا

واقعے کی شفاف تحقیقات، ذمہ دار افسران اور ٹھیکیداروں کے تعین اور غفلت ثابت ہونے پر قانونی کارروائی کا مطالبہ

مانسہرہ (نمائندگان شمال) بیلہ کوٹکے میں حفاظتی دیوار نہ ہونے کے باعث 9 سالہ بچے کی موت، محکمہ آبپاشی سے تحقیقات کا مطالبہ، بیلہ کوٹکے میں محکمہ آبپاشی کی تعمیر کردہ سڑک پر حفاظتی دیوار اور مضبوط معاون ڈھانچہ نہ ہونے کے باعث زمین کھسکنے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 7) مانسہرہ (چیف رپورٹر) مانسہرہ کے علاقے کوٹکے میں افسوسناک حادثے کے نتیجے میں تیسری جماعت کا طالب (بقیہ صفحہ 3 نمبر 6)



مانسہرہ وفاقی وزیر برائے مذہبی امور سردار یوسف خان چانسلر ہزارہ یونیورسٹی اکرام اللہ مروت و دیگر اکبر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ہزارہ پیپر سمیت صوبہ بھر میں عطائی ڈاکٹروں کیخلاف کریک ڈاؤن شروع

خیبر پختونخوا ہیلتھ کیئر کمیشن نے عطائیوں کے خلاف گھیرا مزید تنگ کرنا شروع کر دیا، کئی مراکز سیل کر دیئے گئے

ہری پور (کرائم رپورٹر) خیبر پختونخوا ہیلتھ کیئر کمیشن نے ہری پور سمیت صوبہ بھر میں عطائی ڈاکٹروں کے خلاف کریک ڈان شروع کر دیا، صوبہ بھر میں 105 عطائی ڈاکٹروں کے طبی مراکز سیل کر دیئے۔ ترجمان کے مطابق عطائی ڈاکٹروں کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جا رہی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق خیبر پختونخوا ہیلتھ کیئر کمیشن نے عطائیوں کے خلاف گھیرا مزید تنگ کرنا (بقیہ صفحہ 3 نمبر 11)



ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد حمید اللہ خان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ پروفارمنس ری ویو اجلاس کا انعقاد

کمشنر ہزارہ کی سیکرٹری بورڈ آف انٹرمیڈیٹ سے ملاقات

آئندہ ایچ ایس ایس سی سالانہ امتحانات کے انتظامات پر تبادلہ خیال کیا گیا

ایبٹ آباد (ہینڈ آؤٹ) کمشنر ہزارہ کی سیکرٹری بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سے ملاقات آئندہ ایچ ایس ایس سی سالانہ امتحانات کے انتظامات (بقیہ صفحہ 3 نمبر 13)

گورنر راج میں فی کپ چائے 60 روپے فروخت ہونے لگا

پھلڑہ (نمائندہ شمال) گورنر راج کے فوائد عوام تک پہنچنا شروع ہو (بقیہ صفحہ 3 نمبر 14)

مانسہرہ، پٹرول کی قیمت میں مزید کمی، ڈیزل کی قیمت برقرار

اس سے قبل پٹرول کی قیمت 328 روپے فی لیٹر تھی جس میں اب 3 روپے کمی کی گئی

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) پیٹرول کی قیمت میں مزید کمی، ڈیزل کی قیمت برقرار، نوٹیفکیشن جاری، تفصیلات کے مطابق حکومت نے پیٹرول کی قیمت میں 3 روپے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 12)

بازاروں میں توڑ پھوڑ کے ساتھ ساتھ کھنڈر نما سڑکوں پر بھی توجہ دی جائے

پھلڑہ (نمائندہ شمال) بازاروں کی توڑ پھوڑ کے ساتھ ساتھ کھنڈر (بقیہ صفحہ 3 نمبر 15)

ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر ایبٹ آباد کا مختلف فلور ملز کا دورہ

سرکاری آٹے کی تیاری اور ڈیلرز کو اس کی فراہمی کے عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

ایبٹ آباد (ہینڈ آؤٹ) ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر کا حویلیاں میں مختلف فلور ملز کا دورہ، سرکاری آٹے کی پیداوار اور ڈیلرز کو فراہمی کے عمل کا جائزہ ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر ایبٹ آباد عظمی شاہ نے فوڈ انسپکٹر تصور شاہ کے ہمراہ حویلیاں میں مختلف فلور ملز کا دورہ کیا، جہاں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 8)

ڈاکٹر وردہ قتل کیس، سماعت 20 اکتوبر تک ملتوی دی گئی

نامزد ملزمان کی ضمانت پر بحث مکمل ہوگئی، حتمی فیصلہ 20 اکتوبر کو سنایا جائے گا

ایبٹ آباد (وقاص باکسر سے) ایبٹ آباد بے نظیر شہید ہسپتال کی ڈاکٹر وردہ شہید اغواء قتل کیس انسداد دہشت گردی کی عدالت میں سماعت عدالت نے 20 اکتوبر (بقیہ صفحہ 3 نمبر 9)

ڈرائیونگ لائسنس کیلئے ڈی میرٹ پوائنٹ سسٹم متعارف کرنے کا فیصلہ

جس کے مطابق 2 سال میں 10 پوائنٹس پر وارننگ اور 20 پوائنٹس پر ڈرائیونگ لائسنس معطل ہوگا

ہری پور (نمائندہ خصوصی) خیبر پختونخوا میں ڈرائیونگ لائسنس کیلئے ڈی میرٹ پوائنٹ سسٹم متعارف کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ آف ٹرانسپورٹ نے لائسنس ہولڈرز کے لیے مسودہ تیار کر لیا جس کے مطابق 2 سال میں 10 پوائنٹس (بقیہ صفحہ 3 نمبر 10)

ڈی آئی جی ہزارہ جہانزیب نذر خان کے ٹوئٹس پر کارروائی، دل دوز، صدام اور عمران گرفتار، مزید تفتیش جاری

ہری پور (نمائندہ شمال) ہری پور میں قتل کی لرزہ خیز واردات کے بعد مقتول کی نعش جلانے کے مقدمے میں پنیاں پولیس نے تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ملزمان پر مانسہرہ کے رہائشی محمد بشیر کو فائرنگ کر کے قتل کرنے اور رہائشی جھونپڑی کو آگ لگا کر نعش جلانے کا الزام ہے۔ تفصیلات کے مطابق قتلہ پنیاں کی حدود ڈھاکہ رکھ، رہتی پٹی، دیہہ ممائیہ میں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 16)

گرین بائوس اور ترقیاتی کاموں کا معائنہ، نایاب نباتات اور جنگلی حیات کی نمائش کے امور کا جائزہ

ایبٹ آباد (نمائندہ شمال) ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد حمید اللہ خان کی ہدایات پر ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر امول انور نے ہزارہ میوزیم ایبٹ آباد کا دورہ کیا اور وہاں جاری ترقیاتی و تزئینی کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران گندھارا گیلری کی تکمیل، گرین ہاس کی تعمیر اور میوزیم میں جاری دیگر ترقیاتی سرگرمیوں کا معائنہ کیا گیا۔ اس موقع پر (بقیہ صفحہ 3 نمبر 17)



ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر مس ازمہ شاہ فوڈ انسپکٹر تصور شاہ کے ہمراہ حویلیاں میں فلور ملز کا معائنہ کرتے ہوئے

شنکیاری تجاوزات آپریشن مذاق، ریڑھی بانوں اور دکانداروں کے قبضے برقرار

شنکیاری بازار میں ناجائز تجاوزات کے خاتمے کے لیے کیے جانے والے اقدامات محض اعلانات اور وعدوں تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں

شنکیاری (بیورو چیف) شنکیاری میں تجاوزات کے خلاف آپریشن مذاق بن کر رہ گیا، دکانداروں اور ریڑھی بانوں کے قبضے تاحال برقرار، حصیل انتظامیہ کی جانب سے تاریخ پر تاریخ، بازار میں پیدل چلنا محال، خواتین اور شہری شدید مشکلات کا شکار، شنکیاری بازار میں ناجائز تجاوزات کے خاتمے کے لیے کیے جانے والے اقدامات محض اعلانات اور وعدوں تک محدود ہو کر رہ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 27)

یورپی یونین کے ایمیسیڈر روائیڈ وائزر کا گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج کھلابٹ کا دورہ

ہری پور (کورٹ رپورٹر) یورپی یونین کے ایمیسیڈر و ایڈوائزر کا گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج کھلابٹ کا دورہ، کالج (بقیہ صفحہ 3 نمبر 26)

اسسٹنٹ کمشنر غازی جنید آفتاب کی زیر صدارت اجلاس کا انعقاد

اجلاس کے دوران ماہی گیری کے نظام کو موثر بنانے، سیکورٹی انتظامات و دیگر امور کا جائزہ لیا گیا

کھلابٹ (نمائندہ شمال) اسسٹنٹ کمشنر غازی جنید آفتاب کی زیر صدارت تربیلا ڈیم میں ماہی گیری سے متعلق امور، انتظامی معاملات اور سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایس ڈی پی او غازی، اسسٹنٹ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 25)



حویلیاں، سابق وفاقی وزیر مرتضیٰ جاوید عباسی سی اینڈ ڈبلیو کے افسران کے ہمراہ ریتری گلی کا دورہ کر رہے ہیں

فائرنگ سے قتل، شواہد مٹانے کے لیے نعش جلا دی گئی، تین گرفتار

ہزارہ میوزیم کو عوامی دلچسپی کا مرکز بنانے کی تیاری

دارالحکومت اسلام آباد کو مثالی انتظامی یونٹ بنانے کی بجویز زیر غور

محمد سہیل اعوان نے داتا بنیادی مرکز صحت (بی ایچ یو) کا دورہ کیا

اس موقع پر بی ایچ یو میں خصوصا زیر تعمیر حفاظتی دیوار کا بھی معائنہ کیا گیا

مانسہرہ (ڈسٹرکٹ نامہ نگار + تحصیل جنرل رپورٹر) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر مانسہرہ محمد سہیل اعوان نے داتا بنیادی مرکز صحت (بی ایچ یو) کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مختلف امور کا جائزہ لیا اور عملے کی حاضری یقینی بنانے کے لیے حاضری رجسٹر چیک کیا۔ اس موقع پر بی ایچ یو میں خصوصا زیر تعمیر حفاظتی دیوار کا بھی معائنہ کیا گیا۔ دورے کے دوران اہلیان (بقیہ صفحہ 3 نمبر 19)



مشیر گورنر خیبر پختونخوا محمد ارشاد اور پاکستان میں یورپی یونین کے سفیر رائمنڈ اس کاروہلس ضلع ایبٹ آباد میں سینٹر آف ایکسی لنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

گھریلو صارفین کو شیڈول کے مطابق گیس کی فراہمی کی ہدایت

گھریلو صارفین کو شیڈول کے مطابق گیس کی فراہمی یقینی بنائی جائے، کمشنر ہزارہ

ایبٹ آباد (نمائندہ شمال) کمشنر ہزارہ ڈویژن شاہ رخ علی نے محکمہ گیس کو ہدایت کی ہے کہ ہزارہ ڈویژن میں گھریلو صارفین کو شیڈول کے مطابق گیس کی فراہمی ہر صورت میں یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے یہ ہدایات ہزارہ میں گیس کی قلت، غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ، کم پریشر اور یکساں فراہمی کے حوالے سے اپنے دفتر میں منعقدہ ایک اجلاس کی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 20)

جامعہ ہری پور کے شعبہ لسانیات و ادب کے زیر اہتمام کانفرنس

ملک بھر سے ماہرین تعلیم، محققین اور طلبہ سمیت تقریباً 500 افراد نے شرکت کی

ہری پور (نمائندہ خصوصی) جامعہ ہری پور کے شعبہ لسانیات و ادب کے زیر اہتمام ماحولیات، ڈیجیٹل دور، نوآبادیاتی اثرات سے آزادی اور قیام امن کے لیے ادب اور زبان کے تعلق کی تفہیم کے موضوع پر دو روزہ قومی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں ملک بھر سے ماہرین تعلیم، محققین اور طلبہ سمیت تقریباً 500 افراد نے شرکت کی۔ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 21)

ہری پور شہر کی صفائی کے لئے خصوصی آپریشن کا سلسلہ جاری

واٹر اینڈ سینیٹیشن کمپنی ہری پور کی جانب سے شہر کو ملبہ اٹھانے کا کام جاری

ہری پور (نیوز رپورٹر) واٹر اینڈ سینیٹیشن کمپنی ہری پور کی جانب سے شہر کو صاف اور صاف ستھرا بنانے کے لیے خصوصی صفائی آپریشن مسلسل جاری ہے، آپریشن کے چودھویں روز چیف ایگزیکٹو آفیسر محمد عابد نے مین بازار کا دورہ کیا اور ملبہ اٹھانے کے جاری کاموں کا جائزہ لیا۔ حکام کے مطابق صفائی مہم کے آغاز سے اب تک 11 ہزار ٹن (بقیہ صفحہ 3 نمبر 22)

کنگ عبداللہ ہسپتال مانسہرہ میں طبعی سہولیات کی عدم دستیابی

مریضوں کو مبینہ طور پر بنیادی ادویات اور عام انجکشن تک میسر نہیں، شکایات کا سلسلہ جاری

مانسہرہ (نمائندگان شمال) کنگ عبداللہ ہسپتال مانسہرہ میں طبی سہولیات کی عدم دستیابی اور انتظامی مسائل کے حوالے سے شکایات کا سلسلہ بدستور جاری ہے جہاں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 23)

پیپلز پارٹی خیبر پختونخواہ کے عہدیداران کی فرزند علی وزیر سے ملاقات

شجاع خان، ملک فاروق تنولی، سید سلیم شاہ نے چیئرمین بلال احمد کے پی کے سے تبادلہ خیال کیا

ایبٹ آباد (وقاص باکسر سے) پاکستان پیپلز پارٹی خیبر پختونخوا کے صوبائی جنرل سیکریٹری شجاع خان (شاذی خان) صوبائی ڈپٹی جنرل سیکریٹری ملک (بقیہ صفحہ 4 نمبر 24)

خواتین کی امدادی رقم سے مبینہ کٹوتی کرنے والا اہلکار گرفتار

اہلکار کو اسسٹنٹ کمشنر بفہ پھل کی کارروائی کے بعد بھاری جرمانہ عائد کر کے رہا کر دیا گیا

مانسہرہ (چیف رپورٹر) شنکیاری، خواتین کی امدادی رقم سے مبینہ کٹوتی کرنے والا بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کا اہلکار گرفتار، بھاری جرمانے کے بعد رہا، شنکیاری: بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت مستحق خواتین کو ملنے والی امدادی رقم میں سے مبینہ طور پر 800 روپے فی خاتون کٹوتی کرنے والے اہلکار کو اسسٹنٹ کمشنر بفہ پھل کی کارروائی کے بعد (بقیہ صفحہ 3 نمبر 29)

ڈی ایس پی بفہ پھل کی ڈی آر سی ممبران سے ملاقات

بفہ (نمائندہ شمال) بفہ پھل کے نئے ڈی ایس پی ساجد فاروق کا چارج سنبھالنے کے بعد ڈی آر سی بفہ پھل کے ممبران سے تعارفی ملاقات چیئرمین حاجی رستم (بقیہ صفحہ 3 نمبر 30)



کھلابٹ، گورنمنٹ سیکنڈل ماڈل ہائیر سیکنڈری سکول تربیلہ ٹاؤن شپ کے پرنسپل رانا فقیر الدین و دیگر سٹاف اور ماہرین تعلیم کا گروپ فوٹو

روزنامہ شمال ایبٹ آباد
ایڈیٹر خرم شہزاد جدون
فون نمبر 0345-9541220
روزنامہ شمال، ایبٹ آباد، سوات، مظفر آباد، کراچی سے بیک وقت شائع ہوتا ہے۔ ہزارہ (شمال) میں شمال کی فروخت تمام علاقائی اور قومی اخبارات کی مجموعی تعداد سے زیادہ ہے
نیاز پاشا جدون پرنٹر و پبلشر نے پاشا پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر ایبٹ آباد سے شائع کیا
روزنامہ شمال، خیبر پختونخواہ، پنجاب اور سندھ میں وہاں کے کئی قومی اخبارات سے بھی زیادہ فروخت ہوتا ہے
سروے گیلپ۔این آر سی۔آئی سی ایل
ایبٹ آباد ہیڈ آفس: پلاٹ نمبر 6-A سمال انڈسٹریل اسٹیٹ، ایبٹ آباد فون نمبر 0992-385577 موبائل نمبر 0311-8185558 E-mail:dailyshamal1991@gmail.com website:shamal.com.pk
سوات: حاجی بابا چوک مینگورہ سوات 0946-711788
مظفر آباد: عقب جی پی او نزد ایوان صدر مظفر آباد 05822-446938
کراچی: امبر میڈیکل سنٹر پلازہ نزد کانڈے والا موٹرز فورتھ فلور ایم اے جناح روڈ کراچی فون نمبر: 021-2762266-2762241 E-mail: shamalkarachi@yahoo.com
راولپنڈی/اسلام آباد: حاجی وحید الزمان 03345008600
مانسہرہ بیورو: شہزاد جہانگیری فون نمبر: 0300-8111316
ھری پور بیورو: 0315-5906226 جاوید عباسی ایس پی آفس، سرکلر روڈ بالمقابل پائلٹ سکول گیٹ نمبر 2 ہری پور
تناول بیورو چیف: 0343-9555768 عبدالقدیر

جمعرات 08 جمادی الثانی 1448ھ 19 نومبر 2026ء 2083ب

گیس کا بحران، عوام کب تک عذاب بھگتیں گے؟

سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی ہزارہ ڈویژن کے مختلف علاقوں میں گیس کی قلت اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا مسئلہ ایک مرتبہ پھر شدت اختیار کرنے لگا ہے۔ ایبٹ آباد، مانسہرہ، ہری پور اور حویلیاں سمیت مختلف علاقوں کے شہریوں کو کھانا پکانے، گھریلو ضروریات پوری کرنے اور روزمرہ زندگی معمول کے مطابق چلانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ گیس کی فراہمی میں تعطل اب کوئی نئی بات نہیں رہی بلکہ ہر سال سردیوں میں یہی صورتحال ایک معمول بن جاتی ہے، مگر سوال یہ ہے کہ آخر کب تک عوام اس اذیت کو برداشت کرتے رہیں گے؟ ایک طرف گھریلو صارفین کو گیس کی فراہمی محدود اوقات تک سمٹ کر رہ جاتی ہے، دوسری جانب ایل پی جی کی قیمتیں عام آدمی کی قوتِ خرید سے باہر ہوتی جا رہی ہیں۔ یوں شہریوں کو دوہری مشکلات کا سامنا ہے۔ قدرتی گیس دستیاب نہیں اور متبادل ایندھن خریدنا ہر خاندان کے بس کی بات نہیں۔ خصوصاً کم آمدن والے طبقے، دیہاڑی دار مزدوروں اور متوسط گھرانوں کے لیے یہ صورتحال ایک اضافی معاشی بوجھ بن چکی ہے۔ تشویشناک پہلو یہ ہے کہ گیس کی قلت کے باوجود متعلقہ اداروں کی جانب سے صارفین کو فراہمی کے واضح شیڈول، اصل وجوہات اور بحران کے مستقل حل کے حوالے سے مؤثر معلومات فراہم نہیں کی جاتیں۔ کہیں چند گھنٹوں کے لیے گیس آتی ہے اور کہیں پریشر اتنا کم ہوتا ہے کہ چولہے جلانا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ شہریوں کو یہ معلوم ہی نہیں ہوتا کہ گیس کب آئے گی اور کب بند ہو جائے گی۔ حکومت اور سوئی ناردرن گیس پائپ لائنز لمیٹڈ کی انتظامیہ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ گیس محض ایک تجارتی سہولت نہیں بلکہ گھریلو زندگی کی بنیادی ضرورت ہے۔ اگر طلب اور رسد میں فرق ہے تو اس کے حل کے لیے پیشگی منصوبہ بندی، شفاف تقسیم اور مؤثر انتظامی اقدامات کیوں نہیں کیے جاتے؟ کیا ہر سال سردیوں کی آمد کے بعد ہی حکام کو گیس کی طلب میں اضافے کا احساس ہوتا ہے؟ ہزارہ ڈویژن کے عوام کا ایک اہم سوال یہ بھی ہے کہ جب وہ گیس کے بل باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں تو انہیں بنیادی سہولت سے محروم کیوں رکھا جاتا ہے؟ صارفین سے بلوں کی وصولی میں کوئی رعایت نہیں برتی جاتی، تو پھر گیس کی فراہمی کے معاملے میں ان کے ساتھ غیر یقینی صورتحال کیوں برقرار رہتی ہے؟ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت فوری طور پر ہزارہ ڈویژن کے لیے گیس فراہمی کا قابلِ عمل اور واضح شیڈول جاری کرے، گھریلو صارفین کو ترجیح دی جائے، کم پریشر اور غیر اعلانیہ بندشوں کی وجوہات سامنے لائی جائیں اور ایل پی جی کی قیمتوں پر بھی مؤثر نگرانی کی جائے۔ متعلقہ اداروں کو محض بیانات اور وقتی وضاحتوں کے بجائے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ عوام کو ہر سال سردیوں میں ایک ہی مسئلے کے ساتھ تنہا چھوڑ دینا کسی صورت قابلِ قبول نہیں۔ گیس کا بحران صرف سرد موسم کا مسئلہ نہیں بلکہ انتظامی منصوبہ بندی، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور عوامی حقوق کا معاملہ ہے۔ حکومت کو یہ طے کرنا ہوگا کہ عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا اس کی ترجیحات میں شامل ہے یا نہیں۔ آخر کب تک ہزارہ کے شہری سردیوں میں گیس کی تلاش میں خوار ہوتے رہیں گے؟ عوام کو یقین دہانیاں نہیں، گیس کی بلاتعطل اور منصفانہ فراہمی چاہیے۔

ریاستِ سوات سے پاکستان تک



ریاستِ سوات کی تاریخ محض ایک حکمران یا حکومت کی داستان نہیں بلکہ یہ ایک ایسی سرزمین کی کہانی ہے جس نے اپنے اندر صدیوں کی تہذیب، ثقافت، روایات اور سیاسی تبدیلیوں کو سمو رکھا ہے۔ وادی سوات اپنی قدرتی خوبصورتی کے ساتھ ساتھ تاریخی اہمیت کی وجہ سے بھی دنیا بھر میں ایک منفرد مقام رکھتی ہے۔ یہاں کے لوگوں کی اپنی زبان، ثقافت، روایات اور ایک الگ تاریخی شناخت ہے۔

سوات کا ماضی بہت قدیم ہے۔ اس خطے نے مختلف تہذیبوں، مذاہب اور حکمرانوں کے ادوار دیکھے ہیں۔ یہاں بدھ مت کے قدیم آثار سے لے کر اسلامی تہذیب تک تاریخ کے کئی اہم نشانات آج بھی موجود ہیں۔ یہ سرزمین ہمیشہ سے علم، ثقافت اور مختلف تہذیبی روایات کا مرکز رہی ہے۔

ریاستِ سوات کا قیام بھی اس خطے کی تاریخ میں ایک اہم موڑ تھا۔ بیسویں صدی کے ابتدائی دور میں جب علاقے میں سیاسی اور قبائلی حالات تبدیل ہو رہے تھے، اس وقت ایک منظم ریاستی نظام کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ انہی حالات میں مقامی قیادت نے مختلف علاقوں کو ایک سیاسی نظام کے تحت متحد کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

ریاستِ سوات کے قیام اور استحکام میں میاں گل خاندان کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اس خاندان نے ایک ایسے وقت میں ریاستی نظام کو منظم کیا جب علاقے میں قبائلی اختلافات اور سیاسی غیر یقینی صورتحال موجود تھی۔ رفتہ رفتہ سوات ایک باقاعدہ ریاست کی شکل اختیار کر گیا اور اس کی اپنی الگ انتظامی شناخت قائم ہوئی۔

ریاستِ سوات کی تاریخ میں والیِ سوات میاں گل جہانزیب کا دور خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ان کا نام آج بھی سوات کی تاریخ، تعمیر و ترقی اور انتظامی اصلاحات کے حوالے سے لیا جاتا ہے۔ ان کے دور میں تعلیم، صحت، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی پر توجہ دی گئی، جس کے اثرات آج بھی تاریخی گفتگو کا حصہ ہیں۔

اس دور کا حکومتی نظام موجودہ جمہوری نظام سے مختلف تھا۔ ریاست کے تمام اہم انتظامی، عدالتی اور سیاسی اختیارات والیِ سوات کے پاس تھے۔ وہ ریاست کے معاملات کی نگرانی کرتے اور اہم فیصلے خود کرتے تھے۔ اس مرکزی نظام کے اپنے فوائد بھی تھے اور اپنی حدود بھی، جنہیں اس دور کے حالات میں سمجھنا ضروری ہے۔

سوات کے لوگ آج بھی اس دور کو مختلف زاویوں سے یاد کرتے ہیں۔ بعض افراد کے نزدیک اس زمانے میں امن و امان، حکومتی نظم و ضبط اور فوری انصاف کی ایک نمایاں مثال موجود تھی۔ ان کے خیال میں ریاستی ادارے بہتر انداز میں کام کرتے تھے اور سرکاری معاملات میں غیر ضروری تاخیر نسبتاً کم تھی۔

تعلیم کے شعبے میں ریاستِ سوات کی کوششیں بھی قابلِ ذکر تھیں۔ مختلف علاقوں میں اسکول قائم کیے گئے اور لوگوں کو تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کی کوشش کی گئی۔ ایک ایسے دور میں جب دور دراز علاقوں میں تعلیمی سہولیات محدود تھیں، ان اداروں کا قیام مقامی آبادی کے لیے ایک اہم پیش رفت تھا۔

صحت کے شعبے میں بھی اسپتالوں اور طبی مراکز کی تعمیر پر توجہ دی گئی۔ اس کے علاوہ سڑکوں اور پلوں کی تعمیر نے مختلف علاقوں کے درمیان رابطوں کو بہتر بنایا۔ ان اقدامات سے نہ صرف شہری علاقوں بلکہ دور دراز دیہات کے لوگوں کو بھی فائدہ پہنچا۔

ریاستِ سوات کی ایک خاص بات اس کی اپنی ثقافتی اور معاشرتی شناخت تھی۔ پشتون روایات، جرگہ نظام، مہمان نوازی، باہمی احترام، زبان اور مقامی اقدار لوگوں کی زندگی کا اہم حصہ تھیں۔ یہاں کے لوگ اپنی روایات سے گہری وابستگی رکھتے تھے اور یہی چیز سوات کو ایک منفرد شناخت عطا کرتی تھی۔

لیکن تاریخ کو صرف حکمرانوں کی کامیابیوں تک محدود نہیں رکھنا چاہیے۔ کسی بھی ریاست کی اصل تاریخ اس کے عام لوگوں کی زندگیوں، مشکلات، خوشیوں اور اجتماعی تجربات سے بھی بنتی ہے۔ سوات کے کسانوں، تاجروں، اساتذہ، علما اور عام شہریوں نے بھی اس خطے کی تعمیر اور ترقی میں اپنا حصہ ڈالا۔

قیامِ پاکستان کے بعد ریاستِ سوات نے اپنی الگ حیثیت برقرار رکھی، تاہم پاکستان کے ساتھ اس کے تعلقات موجود تھے۔ اس دور میں ریاست کے اندرونی معاملات بڑی حد تک والیِ سوات اور مقامی انتظامیہ کے زیرِ نگرانی چلتے رہے۔ یوں سوات نے پاکستان کے اندر رہتے ہوئے ایک الگ ریاستی نظام کے تحت اپنا سفر جاری رکھا۔

وقت کے ساتھ ساتھ پاکستان کا سیاسی اور انتظامی ڈھانچہ مضبوط ہوتا گیا۔ ملک میں مختلف ریاستوں کے مستقبل، انتظامی یکسانیت اور قومی نظام میں انضمام کے حوالے سے بحث بھی جاری رہی۔ ان تبدیلیوں سے ریاستِ سوات بھی متاثر ہوئی اور اس کے مستقبل کے بارے میں نئے سوالات پیدا ہونے لگے۔

بالآخر 1969 میں ریاستِ سوات کا پاکستان کے ساتھ باقاعدہ انضمام عمل میں آیا۔ یہ فیصلہ سوات کی تاریخ کا ایک انتہائی اہم واقعہ تھا۔ اس کے ساتھ ہی ایک ایسے ریاستی نظام کا اختتام ہوا جو کئی دہائیوں سے اس علاقے کی سیاسی اور انتظامی شناخت کا حصہ تھا۔

انضمام کے بعد سوات میں حکمرانی کا پرانا طریقہ بتدریج ختم ہوا اور پاکستان کا انتظامی، عدالتی اور قانونی نظام نافذ ہونے لگا۔ اب ریاست کے معاملات والیِ سوات کے بجائے قومی حکومتی اداروں کے تحت چلنے لگے۔ یہ تبدیلی صرف سیاسی سطح تک محدود نہیں تھی بلکہ اس نے معاشرتی اور انتظامی زندگی کو بھی متاثر کیا۔

عدالتوں، تعلیمی اداروں اور سرکاری محکموں کے طریقہ کار میں بھی تبدیلیاں آئیں۔ جو معاملات پہلے مقامی ریاستی نظام کے تحت طے ہوتے تھے، وہ اب پاکستان کے قومی قوانین اور اداروں کے دائرہ اختیار میں آ گئے۔ اس نئے نظام سے سوات کے لوگوں کو مختلف مواقع بھی ملے، تاہم بعض تبدیلیوں کے ساتھ انتظامی مشکلات اور نئے مسائل بھی سامنے آئے۔

آج بھی سوات میں جب ماضی کا ذکر ہوتا ہے تو والیِ سوات کے دور اور 1969 کے انضمام پر گفتگو ضرور ہوتی ہے۔ بزرگ اپنے تجربات بیان کرتے ہیں اور نئی نسل ان واقعات کے بارے میں جاننے کی کوشش کرتی ہے۔ بعض لوگ پرانے نظام کو یاد کرتے ہیں، جبکہ دوسرے لوگ اسے وقت کے تقاضوں کے مطابق ایک ضروری سیاسی تبدیلی قرار دیتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ کسی بھی تاریخی دور کو مکمل طور پر اچھا یا برا قرار دینا مناسب نہیں۔ ہر زمانے کے اپنے حالات، مسائل اور تقاضے ہوتے ہیں۔ والیِ سوات کے دور کی ترقیاتی کامیابیوں کو تسلیم کرنے کے ساتھ اس نظام کی سیاسی حدود اور عوامی اختیارات کو بھی سمجھنا ضروری ہے۔ اسی طرح پاکستان کے ساتھ انضمام کے بعد ہونے والی تبدیلیوں کا جائزہ بھی غیر جانب داری سے لیا جانا چاہیے۔

ایک اور اہم سوال یہ ہے کہ کیا ہم نے اپنی تاریخ کو محفوظ کرنے کے لیے وہ کوششیں کی ہیں جن کی ضرورت تھی؟ سوات کی سیاسی تاریخ، پرانی دستاویزات، سرکاری ریکارڈ، تاریخی تصاویر اور بزرگوں کی یادداشتیں ایک قیمتی اثاثہ ہیں۔ اگر انہیں بروقت محفوظ نہ کیا گیا تو آنے والی نسلیں اپنے ماضی کے کئی اہم واقعات سے ناواقف رہ سکتی ہیں۔

اس سلسلے میں مقامی مورخین، محققین، اساتذہ اور نوجوانوں کا کردار بہت اہم ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ سوات کی تاریخ پر مزید تحقیق کی جائے، مختلف تاریخی شخصیات کے کردار کا جائزہ لیا جائے اور ماضی کے واقعات کو مستند شواہد کی روشنی میں سامنے لایا جائے۔ خاص طور پر پشتون تاریخ اور ثقافت کو محفوظ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ہماری زبان، روایات، ادب، موسیقی، لباس اور معاشرتی اقدار ہماری پہچان ہیں۔ ترقی اور جدیدیت کو اپنانے کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اپنے ماضی اور اپنی تہذیبی جڑوں کو بھول جائیں۔

تاریخ ہمیں یہ بھی سکھاتی ہے کہ سیاسی نظام ہمیشہ ایک جیسے نہیں رہتے۔ حالات بدلتے ہیں، حکومتیں تبدیل ہوتی ہیں اور معاشرے نئے راستے اختیار کرتے ہیں۔ لیکن جو چیز باقی رہنی چاہیے وہ قوم کی شناخت، اس کی اجتماعی یادداشت اور اپنے تاریخی ورثے سے وابستگی ہے۔

آج سوات کو صرف سیاحت اور قدرتی مناظر کے حوالے سے نہیں بلکہ اس کی تاریخی اہمیت کے تناظر میں بھی دنیا کے سامنے پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ علاقہ ایک ایسی تاریخ رکھتا ہے جس میں ریاست کا قیام، ایک منفرد حکومتی نظام، ترقیاتی اقدامات اور پاکستان کے ساتھ انضمام جیسے اہم واقعات شامل ہیں۔ ہمیں اپنی تاریخ پر فخر ضرور ہونا چاہیے، لیکن اس کے ساتھ اس کا مطالعہ، تحقیق اور تنقیدی جائزہ بھی لینا چاہیے۔ کسی شخصیت سے عقیدت یا کسی سیاسی فیصلے سے اختلاف اپنی جگہ، مگر تاریخی حقائق کو مسخ کرنا کسی بھی قوم کے مفاد میں نہیں۔ ریاستِ سوات کا ماضی ہماری اجتماعی تاریخ کا ایک اہم حصہ ہے۔ والیِ سوات کا دور ہو یا 1969 میں پاکستان کے ساتھ انضمام، یہ دونوں واقعات سوات کی موجودہ شناخت کو سمجھنے کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ اس تاریخی ورثے کو محفوظ رکھیں، نئی نسل تک منتقل کریں اور اپنی آنے والی نسلوں کو یہ بتائیں کہ ان کی سرزمین کا ماضی کتنا وسیع، اہم اور قابلِ مطالعہ ہے۔

سلطان حسین پکھلیوال: مغلیہ تاریخ کا ایک بااثر زمیندار



پکھلی کی تاریخ میں سلطان حسین پکھلیوال ایک ایسی اہم شخصیت ہیں جنکا ذکر محض مقامی روایات تک محدود نہیں، بلکہ مغلیہ عہد کی مستند تاریخی کتابوں میں بھی محفوظ ہے۔ ابوالفضل کی تصنیف آئینِ اکبری (1595-1596) اور شہنشاہ جہانگیر کی خودنوشت تزکِ جہانگیری (1605-1624) میں انکے حالات کا تذکرہ ملتا ہے۔ ان تاریخی حوالوں سے سلطان حسین کی سیاسی حیثیت، علاقائی اثر و رسوخ اور مغلیہ سلطنت سے انکے تعلقات کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔

آئینِ اکبری کے انگریزی ترجمے میں ایچ۔ بلوچ مین نے سلطان حسین کے خاندانی پس منظر اور سیاسی حیثیت کا ذکر کیا ہے۔ ان کے والد کا نام سلطان محمود بتایا گیا ہے۔ بلوچ مین کے مرتب کردہ حالاتِ امرا میں سلطان حسین کے اکبر کے خلاف باغیانہ رویئے کا حوالہ بھی ملتا ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ سلطان حسین محض ایک مقامی زمیندار نہیں تھے، بلکہ اپنے علاقے میں سیاسی اثر و رسوخ رکھتے تھے اور مغلیہ حکومت بھی انکی سرگرمیوں سے باخبر تھی۔

سلطان حسین کے بارے میں سب سے اہم اور براہِ راست تاریخی شہادت تزکِ جہانگیری میں ملتی ہے۔ شہنشاہ جہانگیر لکھتے ہیں کہ پکھلی پہنچنے پر سلطان حسین انکی خدمت میں حاضر ہوئے۔ بادشاہ نے انہیں پکھلی کا زمیندار قرار دیا ہے۔ یہ بیان اس حقیقت کی تصدیق کرتا ہے کہ سلطان حسین مغلیہ عہد میں اپنے علاقے کے ایک تسلیم شدہ اور بااثر زمیندار تھے، جنہیں شاہی دربار تک براہِ راست رسائی حاصل تھی۔

جہانگیر مزید لکھتے ہیں کہ سلطان حسین کی درخواست پر وہ انکے گھر تشریف لے گئے اور اس طرح ہم مرتبہ زمینداروں اور ہمسایوں کے درمیان انکی عزت و توقیر میں اضافہ کیا۔ شہنشاہ نے یہ بھی بتایا کہ انکے والد اکبر بادشاہ اس سے قبل سلطان حسین کے گھر جا چکے تھے۔ یہ تفصیل غیر معمولی تاریخی اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ اس سے مغلیہ سلطنت کے دو بادشاہوں، اکبر اور جہانگیر، کے ساتھ سلطان حسین کے خاندان کے براہِ راست روابط کا پتا چلتا ہے۔ جہانگیر نے سلطان حسین کے والد سلطان محمود کا بھی ذکر کیا ہے۔ انکے مطابق سلطان محمود اور سلطان حسین دونوں اس وقت بھی انکی خدمت میں حاضر ہوئے تھے جب وہ شہزادے تھے۔

شہنشاہ کے بیان کے مطابق سلطان حسین کی عمر تقریباً ستر برس تھی، تاہم وہ جسمانی طور پر توانا اور گھڑسواری کے قابل تھے۔ ایک مغل شہنشاہ کی خودنوشت میں کسی علاقائی زمیندار کی عمر، جسمانی صحت اور صلاحیتوں کا اس تفصیل سے بیان ہونا انکی سماجی اور سیاسی اہمیت کا نمایاں ثبوت ہے۔ تزکِ جہانگیری میں پکھلی کی جغرافیائی حدود بھی بیان کی گئی ہیں۔ جہانگیر کے مطابق یہ علاقہ پینتیس کوس لمبا اور پچیس کوس چوڑا تھا۔ اسکے مشرق میں کشمیر کے پہاڑی علاقے، مغرب میں اٹک، شمال میں کٹور اور جنوب میں گکھڑوں کا علاقہ واقع تھا۔ شہنشاہ نے یہاں کے باشندوں کی نسبت قارلق نسل سے ہونے کی روایت بھی نقل کی ہے۔ یہ تفصیلات پکھلی کی جغرافیائی وسعت، آبادی اور علاقائی اہمیت کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔ سلطان حسین کی سیاسی حیثیت کا ایک اہم پہلو مغلیہ سلطنت میں انکا منصب بھی تھا۔ بلوچ مین کے مرتب کردہ تاریخی اندراج کے مطابق جہانگیر کے دورہ پکھلی کے وقت سلطان حسین چار سو منصب اور تین سو سواروں کے حامل تھے۔ بعدازاں شہنشاہ نے انکا منصب بڑھا کر چھ سو اور سواروں کی تعداد ساڑھے تین سو کر دی۔ یہ تفصیلات ظاہر کرتی ہیں کہ سلطان حسین کو مغلیہ انتظامی اور عسکری نظام میں باقاعدہ مقام حاصل تھا اور شاہی حکومت انکی خدمات اور علاقائی حیثیت کو تسلیم کرتی تھی۔

سلطان حسین کی وفات کے بعد انکا منصب اور پکھلی کی حکمرانی انکے بڑے صاحبزادے شادمان کو منتقل ہوئی۔ عہدِ شادمانی میں پکھلی پر اخون سالاک اور بہاکو خان کی قیادت میں سواتی و یوسفزئی لشکر نے حملہ کیا۔ ان واقعات کا ذکر 1667 کے حوالے سے عالمگیر نامہ میں ملتا ہے۔ مقامی تاریخ کے مطابق اخون سالاک نے چھاچھل (قلعے پر حملہ کیا تو پکھلی کا والی سلطان شادمان تھا، جبکہ شمشیر خان اسکا مقرر کردہ نمائندہ تھا، جسے قلعے اور ملحقہ علاقے کی نگرانی سونپی گئی تھی۔

روایات کے مطابق اخون سالاک کی قیادت میں سواتی لشکر نے چھاچھل قلعہ فتح کر لیا، جسکے بعد پکھلی (ہزارہ) میں سواتی قبائل کی آبادکاری کا عمل شروع ہوا۔ پروفیسر اختر اپنی کتاب تاجک سواتی مملکتِ گبر میں اخون سالاک کو فاتح پکھلی قرار دیتے ہیں۔ وہ اس فتح کے بعد علاقے میں سواتیوں کی آبادکاری اور سلطان شادمان کے لاپتہ ہو جانے کا بھی ذکر کرتے ہیں۔

یوں عہدِ شادمانی پکھلی کی سیاسی اور قبائلی تاریخ میں ایک اہم تبدیلی کا زمانہ ثابت ہوا۔ بلوچ مین کے تاریخی اندراج کے مطابق شادمان نے بعدازاں داراشکوہ کے ساتھ قندھار کی مہم میں خدمات انجام دیں۔ شاہجہاں کے عہد میں انہیں ایک ہزار منصب اور نو سو سواروں کا عہدہ حاصل ہوا۔ یہ تفصیل اس امر کی نشان دہی کرتی ہے کہ سلطان حسین کا خاندان ان کے بعد بھی مغلیہ سلطنت کے سیاسی اور عسکری نظام میں نمایاں حیثیت رکھتا تھا۔ اس طرح سلطان حسین کی سیاسی میراث ان کی ذات تک محدود نہ رہی، بلکہ اگلی نسل تک منتقل ہوئی۔

ان تاریخی شواہد کی روشنی میں سلطان حسین مغلیہ عہد کی ایک بااثر، صاحبِ حیثیت اور اہم علاقائی شخصیت کے طور پر سامنے آتے ہیں۔ ان کی زمینداری، شاہی دربار تک رسائی، منصب و جاگیر اور خاندان کے سیاسی و عسکری روابط اس حقیقت کے گواہ ہیں کہ پکھلی کو مغلیہ دور میں ایک نمایاں علاقائی مقام حاصل تھا۔ ان کے حالاتِ زندگی اور سیاسی کردار کا مطالعہ اس دور کی علاقائی تاریخ کے کئی اہم پہلوؤں کو سمجھنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

نئے صوبے یا نیا نظام؟



پاکستان میں ایک بار پھر ایک پرانی بحث نئے شور کے ساتھ شروع ہو گئی ہے۔ متحدہ قومی موومنٹ نے مطالبہ کیا ہے کہ دسمبر میں نئے صوبوں کے قیام کے لیے ریفرنڈم کرایا جائے۔ حکومت نے اس مطالبے کی حمایت کا اشارہ دیا ہے۔ دوسری طرف پاکستان پیپلز پارٹی نے سندھ کی تقسیم کی سخت مخالفت کر دی ہے۔ بلاول بھٹو زرداری کہتے ہیں کہ نظام پہلے ہی کمزور ہے، اسے مزید تقسیم نہ کیا جائے۔ یوں ایک بار پھر قوم دو حصوں میں بٹی نظر آتی ہے۔ ایک گروہ کہتا ہے کہ نئے صوبے ہی مسائل کا حل ہیں۔ دوسرا گروہ کہتا ہے کہ نئے صوبے نہیں، نیا نظام چاہیے۔

سوال یہ ہے کہ حقیقت کیا ہے؟ کیا واقعی نئے صوبے بنانے سے پاکستان کے مسائل حل ہو جائیں گے؟ یا یہ صرف ایک نیا سیاسی نعرہ ہے جو ہر الیکشن سے پہلے لگایا جاتا ہے اور الیکشن کے بعد بھلا دیا جاتا ہے؟ اس کالم میں ہم اس سوال کے دونوں پہلوؤں کو نہایت دیانت داری، غیر جانبداری اور حقائق کی روشنی میں دیکھیں گے۔ کیونکہ ایک اچھا کالم نگار وہ نہیں جو صرف اپنی پارٹی کی بات کرے، بلکہ وہ ہے جو قوم کے سامنے پورا سچ رکھ دے۔

پہلے بات کرتے ہیں ان لوگوں کی جو نئے صوبوں کے حق میں ہیں۔ ان کا موقف بھی بالکل بے بنیاد نہیں ہے۔ ان کے پاس دلائل ہیں، اور مضبوط دلائل ہیں۔

پہلی دلیل انتظامی ہے۔ پاکستان کی آبادی 24 کروڑ سے زیادہ ہو چکی ہے۔ صرف پنجاب کی آبادی 13 کروڑ سے زیادہ ہے۔ یہ آبادی دنیا کے کئی بڑے ملکوں سے زیادہ ہے۔ ایک وزیر اعلیٰ، ایک چیف سیکرٹری، ایک آئی جی، اتنی بڑی آبادی کو کیسے سنبھال سکتا ہے؟ لاہور میں بیٹھا ہوا افسر بہاولپور کے کسان کا دکھ کیسے سمجھے گا؟ کراچی میں بیٹھا ہوا وزیر تھر کے پیاسے بچے کی پیاس کیسے محسوس کرے گا؟ انتظامی لحاظ سے چھوٹے صوبے زیادہ بہتر ہوتے ہیں۔ چھوٹا صوبہ ہوگا تو حکومت عوام کے قریب ہوگی۔ فنڈز نیچے تک پہنچیں گے۔ مسائل جلدی حل ہوں گے۔ یہ دلیل دنیا بھر میں مانی جاتی ہے۔ بھارت میں 28 صوبے ہیں۔ امریکہ میں 50 ریاستیں ہیں۔ وہاں چھوٹی ریاستیں زیادہ بہتر کام کرتی ہیں۔

دوسری دلیل احساس محرومی کی ہے۔ جنوبی پنجاب کے لوگ برسوں سے کہتے آئے ہیں کہ ہمارا فنڈ لاہور کھا جاتا ہے۔ کراچی کے لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا ٹیکس پورے سندھ پر خرچ ہوتا ہے، مگر کراچی کو پانی تک نہیں ملتا۔ بلوچستان کے لوگ کہتے ہیں کہ ہمارے وسائل سے پورا ملک چلتا ہے، مگر ہمارے بچوں کے پاس سکول نہیں۔ یہ احساس محرومی حقیقی ہے۔ اسے صرف تقریروں سے ختم نہیں کیا جا سکتا۔ جب تک لوگوں کو اپنا صوبہ، اپنی اسمبلی، اپنا وزیر اعلیٰ نہیں ملے گا، ان کا یہ احساس ختم نہیں ہوگا۔ نئے صوبے اس احساس کو ختم کر سکتے ہیں۔

تیسری دلیل جمہوری ہے۔ ریفرنڈم جمہوریت کی سب سے خوبصورت شکل ہے۔ اگر عوام خود فیصلہ کریں کہ انہیں نیا صوبہ چاہیے یا نہیں، تو اس سے بڑی جمہوریت کیا ہوگی؟ آئین کا آرٹیکل 48(6) بھی صدر کو ریفرنڈم کرانے کا اختیار دیتا ہے۔ اگر عوام سے پوچھا جائے تو اس میں برائی کیا ہے؟ عوام کی رائے کا احترام ہی اصل جمہوریت ہے۔

یہ تھے مثبت پہلو۔ اب آیئے دوسری طرف، جو لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں نئے صوبے نہیں، نیا نظام چاہیے۔ ان کے دلائل بھی اس سے کم مضبوط نہیں ہیں۔ بلکہ کئی لحاظ سے زیادہ تلخ اور زیادہ سچے ہیں۔

پہلا اور سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کیا نقشہ بدلنے سے مزاج بدل جائے گا؟ فرض کریں کل ہم نے پاکستان کو 8 صوبوں میں تقسیم کر دیا۔ نئے گورنر ہاؤس بن گئے، نئی اسمبلیاں بن گئیں، نئے وزراء اعلیٰ آ گئے۔ کیا اس سے تھانے کا نظام بدل جائے گا؟ کیا اس سے کچہری میں رشوت ختم ہو جائے گی؟ کیا اس سے ہسپتال میں دوائی آ جائے گی؟ کیا اس سے سکول میں استاد آ جائے گا؟ جواب صاف ہے، نہیں۔ کیونکہ مسئلہ صوبے کا نہیں، نظام کا ہے۔ تھانے کا ایس ایچ او چاہے پنجاب کا ہو یا جنوبی پنجاب کا، اگر وہ رشوت خور ہے تو وہ رشوت ہی لے گا۔ افسر چاہے کراچی کا ہو یا حیدرآباد کا، اگر وہ کرپٹ ہے تو وہ کرپشن ہی کرے گا۔ صوبہ بدلنے سے کردار نہیں بدلتا، کردار بدلنے سے صوبہ بدلتا ہے۔

دوسرا منفی پہلو معاشی ہے۔ نیا صوبہ بنانا کوئی چھوٹا کام نہیں۔ اس کے لیے نئی اسمبلی، نیا سیکرٹریٹ، نئی عدالتیں، نئے دفاتر، نئے افسر، نئی گاڑیاں، نئے مکانات چاہئیں۔ اس پر اربوں روپے خرچ ہوں گے۔ پاکستان اس وقت پہلے ہی قرضوں میں ڈوبا ہوا ہے۔ آئی ایم ایف سے قرض لے کر تنخواہیں دی جا رہی ہیں۔ پٹرول 325 روپے لیٹر ہے، بجلی کا بل غریب کی کمر توڑ رہا ہے، میٹرک کی فیس 6,300 روپے ہو گئی ہے۔ ایسے وقت میں کیا ہم اربوں روپے نئے صوبوں کے دفاتر بنانے پر خرچ کر سکتے ہیں؟ کیا یہ پیسہ سکولوں، ہسپتالوں اور پانی پر خرچ نہیں ہونا چاہیے؟

تیسرا منفی پہلو قومی وحدت کا ہے۔ پاکستان پہلے ہی لسانیت، فرقہ واریت اور صوبائیت کا شکار ہے۔ ہم سندھی، پنجابی، پختون، بلوچی، مہاجر بن کر لڑتے ہیں، پاکستانی بن کر نہیں سوچتے۔ اگر ہم نے صوبوں کو مزید تقسیم کر دیا تو یہ تقسیم کہاں رکے گی؟ آج ہم صوبے بانٹیں گے، کل ضلعے بانٹنے کا مطالبہ ہوگا، پرسوں تحصیلیں بانٹنے کا۔ ہر نئی تقسیم ایک نیا جھگڑا پیدا کرے گی۔ سندھ کی تقسیم کی بات پر ہی دیکھ لیں، پورا سندھ آگ ہو گیا ہے۔ جنوبی پنجاب کے صوبے کی بات پر پنجاب میں اختلاف ہے۔ کیا ہم ایک اور لسانی جھگڑا برداشت کر سکتے ہیں؟

چوتھا منفی پہلو سیاسی ہے۔ سچ یہ ہے کہ نئے صوبوں کا نعرہ اکثر سیاسی مفاد کے لیے لگایا جاتا ہے۔ جب کسی جماعت کی سیاست کمزور ہوتی ہے تو وہ نیا صوبہ کا نعرہ لگا دیتی ہے۔ جب الیکشن قریب آتا ہے تو جنوبی پنجاب صوبہ یاد آ جاتا ہے۔ جب کراچی میں ووٹ چاہیے ہوتا ہے تو کراچی صوبہ یاد آ جاتا ہے۔ الیکشن کے بعد سب بھول جاتے ہیں۔ کیا یہ عوام کے ساتھ دھوکا نہیں؟ اگر نیت واقعی صاف ہے تو پھر صرف نعرہ کیوں، عملی بل کیوں نہیں لایا جاتا؟ پارلیمنٹ میں دو تہائی اکثریت سے آئینی ترمیم لائی جائے، تب بات بنے گی۔ صرف پریس کانفرنس سے صوبے نہیں بنتے۔

اب سوال یہ ہے کہ حل کیا ہے؟ حل نہ تو صرف نئے صوبے ہیں، نہ صرف پرانا نظام۔ حل درمیان میں ہے۔ حل یہ ہے کہ ہمیں نئے صوبوں سے پہلے پرانے نظام کو ٹھیک کرنا ہوگا۔

سب سے پہلے ہمیں بلدیاتی نظام کو مضبوط کرنا ہوگا۔ اصل طاقت صوبے میں نہیں، گاؤں اور محلے میں ہونی چاہیے۔ اگر ایک یونین کونسل کے چیئرمین کے پاس فنڈ ہو، اختیار ہو، تو اسے صوبے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ دنیا کے ترقی یافتہ ملکوں میں طاقت نیچے ہوتی ہے، اوپر نہیں۔ ہمارے ہاں الٹا ہے، ساری طاقت اوپر چند لوگوں کے پاس ہے۔

دوسرا حل یہ ہے کہ فنڈز کی منصفانہ تقسیم ہو۔ این ایف سی ایوارڈ کو شفاف بنایا جائے۔ ہر ضلعے کو اس کی آبادی اور ضرورت کے مطابق فنڈ ملے، نہ کہ سیاسی وابستگی کے مطابق۔ اگر جنوبی پنجاب کو اس کا حق مل جائے، اگر کراچی کو اس کا حق مل جائے، تو انہیں نئے صوبے کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔

تیسرا حل یہ ہے کہ اگر ریفرنڈم کرانا ہی ہے تو اسے شفاف اور غیر سیاسی انداز میں کرایا جائے۔ عوام کو پہلے مکمل آگاہی دی جائے۔ انہیں بتایا جائے کہ نئے صوبے کے فائدے کیا ہیں، نقصان کیا ہیں، خرچہ کتنا آئے گا، فائدہ کتنا ہوگا۔ پھر عوام سے پوچھا جائے۔ بھوکی قوم سے صرف نعرے کی بنیاد پر ریفرنڈم کرانا جمہوریت نہیں، دھوکا ہے۔ اقبال نے فرمایا تھا:

<عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی، جہنم بھی
<یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

اقبال نے ہمیں نقشے بدلنے کا درس نہیں دیا، انہوں نے ہمیں خودی بدلنے کا درس دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ قومیں صوبوں سے نہیں بنتیں، کرداروں سے بنتی ہیں۔ آج ہمیں نئے صوبوں کی بحث سے زیادہ نئے کرداروں کی ضرورت ہے۔ ہمیں ایسے افسر چاہئیں جو رشوت نہ لیں۔ ایسے سیاستدان چاہئیں جو جھوٹ نہ بولیں۔ ایسے استاد چاہئیں جو بچوں کو پڑھائیں۔ ایسے صحافی چاہئیں جو سچ لکھیں۔

اے قوم! نئے صوبے بنانے سے پہلے پرانے نظام کو ٹھیک کر لو۔ اگر نظام ٹھیک ہو گیا تو چار صوبے بھی کافی ہیں، اور اگر نظام ٹھیک نہ ہوا تو چالیس صوبے بھی ناکافی ہوں گے۔ ہمیں نقشہ نہیں، مزاج بدلنا ہے۔ ہمیں صوبہ نہیں، سوچ بدلنی ہے۔ ہمیں تقسیم نہیں، تعمیر چاہیے۔ کیونکہ پاکستان کو ٹکڑوں کی نہیں، یکجہتی کی ضرورت ہے۔

اطلاع عام

میں عبدالغنی ولد منید یا ساکن سانڈے سر مانسہرہ بذریعہ ہذا اعلان کرتا ہوں کہ میری زوجہ مسماۃ شمیم اختر وفات پا چکی ہیں۔ مرحومہ کے ورثاء میں شوہر عبدالغنی ولد منید یا، والدہ حقیقی مسماۃ خطیب زوجہ غلام سرور اور غلام سرور ولد علیم شامل ہیں۔ اگر کسی کو مرحومہ کے ورثا یا وراثتی حقوق کے حوالے سے کوئی اعتراض یا دعویٰ ہو تو مقررہ قانونی طریقہ کار کے مطابق متعلقہ ادارے سے رجوع کرے۔

منجانب: عبدالغنی ولد منید یا ساکن سانڈے سر تحصیل و ضلع مانسہرہ

اطلاع عام

ہمارے والد علی اصغر ولد یار علی وفات پا چکے ہیں جن کے شرعی وارثان میں بی بی اقبال زوجہ علی اصغر بیٹوں میں عطاالرحمان، راشد اصغر، عبدالسلام اصغر اور بیٹی نائلہ بی بی شامل ہیں انکے علاوہ اور کوئی نہ ہے اگر کسی کو بھی اعتراض ہو تو وہ سات یوم کے اندر اپنے حلقہ پٹواری سے رابطہ کرے

منجانب عطاالرحمان ولد علی اصغر سکنہ بھوسہ میراپچہڑ تحصیل و ضلع مانسہرہ

اطلاع عام

میرے والد محترم محمد افضل خان ولد عبدالجلیل خان فوت ہو چکے ہیں جنکے شرعی وارثان میں مسمیان محمد صدیق، فضل الرحمٰن (مرحوم) پسران افضل خان و مسماتان بی بی گلشن، کلثوم بی بی، بی بی مریم، ثمینہ بی بی، آمنہ وقار دختران محمد افضل خان ہیں جو کہ میرے بھائی فضل الرحمٰن والد سے قبل فوت ہو چکا ہے جسکے شرعی ورثاء میں مسمیان فیضان خان، عدنان، سمیع خان پسران و مسماتان رمشا خان دختر فضل الرحمٰن ہے جو کہ پوتا گان محمد افضل خان ہیں دیگر اور کوئی شرعی وارث نہیں ہے اگر کسی کو اعتراض عذر ہو تو حلقہ پٹوار ٹانڈہ سے رابطہ کرے

منجانب محمد صدیق ولد محمد افضل ساکن ٹانڈہ ضلع و تحصیل مانسہرہ

اطلاع عام

میرے خاوند عبدالرحیم ولد ہدایت اللہ وفات پا گئے ہیں جنکے شرعی ورثان میں رشیدہ بیگم (بیوہ) محمد نعیم پسر و مسماتان ناہیدہ بی بی، سعیدہ بی بی، سائرہ، فوزیہ بی بی دختران ہیں انکے علاوہ کوئی شرعی وارث نہ ہے اگر کسی کو اعتراض ہو تو ایک ماہ کے اندر تحصیلدار بفہ پکھل سے رجوع کریں۔

منجانب رشیدہ بیگم بیوہ عبدالرحیم گاؤں بیدادی تحصیل بفہ پکھل ضلع مانسہرہ

اطلاع عام

میری والدہ اکبر جان دختر ہیبت خان زوجہ محمد ہارون فوت ہو چکی ہیں جن کے شرعی وارثان میں شمس الرحمٰن (پسر) شامل ہے اس کے علاوہ ان کا کوئی شرعی وارث نہیں ہے اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ متعلقہ پٹوار سے عرصہ سات یوم میں رجوع کرے بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگا۔

منجانب شمس الرحمٰن ولد محمد ہارون سکنہ ڈھوڈیال ارغوشال تحصیل و ضلع مانسہرہ

اطلاع عام

رضا علی مصطفیٰ ولد سید حبیب شاہ وفات پا چکے ہیں جن کے شرعی وارثان میں مسماۃ نزہت رضا عابدی (بیوہ) مسمی سید ابتسام احسن، فصیح رضا، سید احسن مقتدا، سید اقتشال احسن پسران، مسماۃ اریب زہرا علی دختر شامل ہیں ان کے علاوہ کوئی شرعی وارث نہ ھے اگر کسی کو کوئی عذر اعتراض ہو تو عرصہ سات یوم کے اندر متعلقہ حلقہ پٹوار سے رابطہ کرے بعد ازاں کوئی عذر اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

منجانب شرعی وارثان رضا علی مصطفیٰ مرحوم سکنہ معین آباد پانوڈھیری تحصیل و ضلع مانسہرہ

اطلاع عام

میری والدہ مسماۃ زوجی زوجہ محمد خان فوت ہو چکی ہیں جن کے شرعی وارثان میں گل فراز، سرفراز، انور انتظار، افتخار پسران و مسماتان بے بی، بی بی طاہرہ، معراج بی بی شامل ہیں ان کے علاوہ کوء وارث نہیں ہے جس کسی کو اعتراض ہو تو سات یوم تک متعلقہ پٹواری سے رجوع کرے۔

منجانب سرفراز ولد محمد خان پسر متوفی

درستگی نام

میرے بیٹے محمد آصف خان کی درست تاریخ پیدائش 19 نومبر 2022 ہے جبکہ نادرہ ریکارڈ میں غلطی سے 4 دسمبر 2021 درج ہو گئی ہے لہذا کاغذات میں درستگی کی جائے

منجانب صداقت حسین ولد محمد رفیق ساکنہ محلہ شیخاں سلطان پور تحصیل حویلیاں ضلع ایبٹ آباد

بعدالت جناب انعم زیب صاحبہ جج فیملی کورٹ ضلع ہری پور

عنوان۔۔۔ زینب بنام بشری، پیشی 20.11.26

نوٹس بنام۔۔۔ بشری ولد محمد ایوب ساکنہ سیکٹر نمبر چار کھلابٹ ٹاؤن شپ محلہ کھبل ضلع ہری پور مقدمہ عنوان بالا میں مدعا علیہ بالا کی تعمیل عام طریقہ سے ہونی مشکل قرار پائی ہے لہذا اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 20.11.26 کو حاضر عدالت ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر کاروائی کطرفہ عمل میں لائی جائے گی۔

دستخط حاکم مع مہر عدالت

اطلاع عام

میری والدہ مسماۃ جنتی زوجہ محمد اسماعیل فوت ہو چکی جنکے شرعی وارثان میں نزیر، وزیر پسران محمد اسماعیل شامل ہیں ان کے علاوہ کوء وارث نہیں ہے جس کسی کو اعتراض ہو تو سات یوم تک متعلقہ پٹواری سے رجوع کرے۔

منجانب نزیر ولد محمد اسماعیل پسر متوفی





بقیہ 1
ملک بھر کے صارفین کے لیے بجلی کی قیمت میں 2 روپے 88 پیسے فی یونٹ اضافے کی باضابطہ درخواست نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) میں دائر کر دی ہے۔درخواست کے مطابق، مجوزہ اضافے کی منظوری کی صورت میں صارفین پر مجموعی طور پر 35ارب روپے سے زائد کے مالیاتی اثرات مرتب ہوں گے۔اس ایڈجسٹمنٹ کا اطلاق کے الیکٹرک سمیت تمام ڈسٹری بیوشن کمپنیوں (DISCOs) کے صارفین پر تجویز کیا گیا ہے۔نیپرا اتھارٹی نے سی پی پی اے کی درخواست پر باقاعدہ جانچ پڑتال کے لیے 26نومبر کی تاریخ مقرر کی ہے، جس میں تمام فریقین کے موقف کا جائزہ لینے کے بعد حتمی فیصلے کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا۔سی پی پی اے کے اعداد وشمار کے مطابق، ماہِ اکتوبر کے دوران ملک میں 10ارب 74 کروڑ 40 لاکھ یونٹس بجلی پیدا کی گئی، جبکہ ترسیلی کمپنیوں (ڈسکوز) کو 10ارب 35 کروڑ 20 لاکھ یونٹس بجلی فراہم کی گئی۔دستاویزات کے مطابق اکتوبر کے مہینے میں بجلی کی اوسط پیداواری لاگت 10 روپے 75 پیسے فی یونٹ ریکارڈ کی گئی، جبکہ پیشگی ریفرنس لاگت 7روپے 86 پیسے فی یونٹ مقرر تھی۔ ریفرنس لاگت اور اصل پیداواری لاگت کے درمیان اس فرق کی وصولی کے لیے 2روپے 88پیسے فی یونٹ کی ایڈجسٹمنٹ مانگی گئی ہے۔نیپرا کی جانب سے حتمی منظوری کے بعد اس ترمیم شدہ لاگت کی وصولی صارفین کے آئندہ ماہ کے بجلی کے بلوں میں کی جائے گی۔

بقیہ 2
نے اتھارٹی کے قیام کے اغراض و مقاصد، ذمہ داریوں، قانون دائرہ کار واختیارات اور ضلع وتحصیل سطح پر قائم کمیٹیوں کے دائرہ کار کے حوالے سے بریفنگ دی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ آبادی میں اضافے کے باعث بے ہنگم تعمیرات ہو رہی ہیں۔اتھارٹی ٹی ایم ایز کے ساتھ مل کر بلڈنگ پلان کی منظوری دیتی ہے۔ ہاسنگ سکیموں اور انڈسٹریل زونز کی منظوری بھی اتھارٹی دیتی ہے۔ہزارہ ڈویژن میں بیشتر ہاسنگ سوسائٹیز غیر قانونی ہیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ پرانی عمارتوں کے سروے کر کے انہیں تین کیٹگریز میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ایبٹ آباد میں قائم قدیم تورو بلڈنگ بھی ناقابل رہائش قرار دی جا چکی ہے اور بلڈنگ کا مالک بھی اسے گرانے کے لیے رضامند ہے تاہم وہاں رہائش پذیر چند خاندان اسٹے آرڈر لے کر خطرناک قرار دی جانے والی عمارت میں قیام پذیر ہیں۔ڈائریکٹر جنرل لینڈ یوز اینڈ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی حمد الرحمان نے ڈپٹی کمشنرز سے اتھارٹی کے قوانین کے تحت اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے ہزارہ ڈویژن میں بلڈنگ کنٹرول اور دیگر اقدامات اٹھانے کی استدعا کی۔اس موقع پر کمشنر ہزارہ ڈویژن شاہ رخ علی نے کہا کہ ہزارہ ڈویژن کا شمار خوبصورت ترین علاقوں میں ہوتا ہے۔ پہاڑ اس علاقے کی خوبصورتی میں مزید اضافہ کرتے ہیں تاہم اس وقت پہاڑوں پر بھی بے تحاشا تعمیرات کی جا رہی ہیں اور گھر بنائے جا رہے ہیں جس سے علاقے کا قدرتی حسن ماند پڑ رہا ہے۔اسے روکنے اور پلاننگ کے ساتھ تعمیرات کرنے کی ضرورت ہے۔کمشنر ہزارہ شاہ رخ علی نے لینڈ یوز اتھارٹی کے حکام کو ڈویژنل اور اضلاع کی سطح پر انتظامیہ کے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

بقیہ 3
سمیت ہزارہ کے تمام اضلاع سے محکمہ اوقاف،تعلیم ،ٹی ایم اے، اریگیشن، سی اینڈ ڈبلیو، کی اربوں مالیت کی قیمتی اراضی کو قبضہ مافیا سے فوری واگزار کروانے کے لیے کمشنرز و ڈی سیز کو ٹاسک سونپ دیا، کاروائی کے دوران کارسرکار میں مداخلت پر فوری مقدمہ درج کا حکم، روزانہ کی بنیاد پر ڈی سی کمشنرز کو رپورٹ دینے کے پابند ہونگے ، باوثوق ذرائع کے مطابق ہریپور سمیت ہزارہ بھر میں سابقہ دور اقتدار میں سیاسیوں کی ایماء سرکاری اداروں کے افسران کی مبینہ ملی بھگت سے سرکاری اراضی پر تعمیرات کروائی گئی تھی جسکی میڈیا نے کئی بار نشاندہی بھی کی مگر سیاسی ایماء پر حکومت نے کوئی نوٹس نہ لیا نگران حکومت کو جوں ہی قبضہ مافیا کے حوالہ سے نشاندہی کی تو نگران حکومت نے ضلع میں جہاں کھلے ،نالوں ،بازارو،مارکیٹوں ،سے پختہ و عارضی تجاوزات ختم کروانے کے احکامات دے رکھے تھے وہاں ہی اب نگران حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ سرکاری اراضی پر قابض مافیا سے بھی اربوں مالیت کی قیمتی اراضی واگزار کرواء جائے اس ضمن میں ذرائع نے بتایا کہ نگران حکومت نے صوبہ کے دیگر اضلاع کی طرح ہزارہ اور ہریپور میں بھی بالا محکمہ جات کی اراضی پر سالوں سال سے قابض مافیا کے خلاف فوری کاروائی کر کے یہ اراضی محکمہ جات کو واپس دلوائی جائے اور تمام ڈی سی اس حوالہ سے روزانہ کی بنیاد پر کمشنرز کو رپورٹ دیں گے

بقیہ 4
شرپسندی یا قانون ہاتھ میں لینے کی کوشش نہیں کی اپنی جیب سے عوام کی خدمت کی ان کے خلاف کوئی کیس نہیں پھرانکے گھروں پر کیوں چھاپے مارے جا رہے ھیں

بقیہ 5
بحران پیدا کرنے کے بعد گراں فروش ریٹ سے زیادہ قیمتیں وصول کر کے عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے میں سرگرم عمل ہیں ذرائع کے مطابق متعلقہ حکام بالا کی عدم دلچسپی کی وجہ سے گراں فروشوں کو کھلی چھوٹ ملنے پر آٹا غریب شہریوں کی قوت خرید سے باہر ہو کر رہ گیا ہے جبکہ آٹا مہنگا ہونے کے ساتھ ساتھ دیگر اشیا خوردونوش کی قیمتوں میں بھی اضافی ہونے لگا ہے مانسہرہ شہری عوامی حلقوں نے گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سے مطالبہ کیا ہے کہ مانسہرہ سمیت ہزارہ ڈویژن میں آٹا کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کی نہ صرف روک تھام اور گراں فروشوں کاروائی کی جائے بلکہ آٹا کی قیمتوں میں بھی فوری کمی کی جائے

بقیہ 6
علم حمزہ آصف جاں بحق ہوگیا۔اطلاعات کے مطابق کمسن طالب علم اسکول کے باہر ٹوٹی ہوئی کنکریٹ کی سڑک کے باعث حادثے کا شکار ہوا اور جان کی بازی ہار گیا۔واقعے نے علاقے میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔دوسری جانب اسکول انتظامیہ کی کارکردگی پر بھی سوالات اٹھائے جا رہے ہیں کہ صبح سے شام تک طالب علم کی غیر حاضری کا نوٹس کیوں نہ لیا گیا۔اہل علاقہ نے واقعے کی تحقیقات، ذمہ داران کے تعین اور غیر معیاری تعمیرات کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 7
سے کنکریٹ کی سلیب 9 سالہ بچہ حمزہ آصف ولد محمد آصف پر گر گیا، جس کے نتیجے میں وہ جاں بحق ہو گیا۔ اہل خانہ سارا دن بچے کی تلاش میں سرگرداں رہے، بعدازاں اہل علاقہ نے تلاش کے دوران اسے گری ہوئی سلیب کے نیچے سے نکالا۔افسوسناک واقعے پر علاقے میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ واقعے کے بعد چیف انجینئر محکمہ آبپاشی خیبر پختونخوا، سیکرٹری محکمہ آبپاشی، سپرنٹنڈنگ انجینئر پشاور اور ایگزیکٹو انجینئر مانسہرہ کو درخواست ارسال کر کے واقعے کی شفاف تحقیقات، ذمہ دار افسران اور ٹھیکیداروں کے تعین اور غفلت ثابت ہونے پر قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست میں سڑک کے خطرناک مقامات پر فوری حفاظتی دیواریں، رکاوٹیں اور انتباہی بورڈ نصب کرنے سمیت پوری سڑک کا تکنیکی معائنہ کر کے مستقل حفاظتی اقدامات یقینی بنانے کی اپیل کی گئی ہے، تاکہ مستقبل میں ایسے المناک حادثات سے بچا جاسکے۔

بقیہ 8
سرکاری آٹے کی تیاری اور ڈیلرز کو اس کی فراہمی کے عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ دورے کے دوران فلور ملز میں سرکاری آٹے کی پیداواری سرگرمیوں، مقررہ طریقہ کار کے مطابق تیاری اور ڈیلرز کو آٹے کی ترسیل کی باقاعدہ نگرانی کی گئی۔اس موقع پر اس امر کو یقینی بنانے پر توجہ دی گئی کہ سرکاری آٹا مقررہ نظام کے تحت ڈیلرز تک پہنچے اور عام شہریوں کو اس کی بلاتعطل دستیابی ممکن بنائی جا سکے۔ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر نے آٹے کی پیداوار اور تقسیم کے عمل کی مانیٹرنگ کرتے ہوئے عوام کو سرکاری آٹے کی مناسب فراہمی یقینی بنانے کے لیے نگرانی کے نظام کی اہمیت پر زور دیا۔ضلعی محکمہ خوراک کی جانب سے عوام کو ریلیف فراہم کرنے اور سرکاری آٹے کی دستیابی برقرار رکھنے کے لیے مانیٹرنگ کا عمل جاری ہے۔

بقیہ 9
تک ساعت ملتوی کردی حتمی فیصلہ 20 اکتوبر کو سنایا جائیگا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ڈاکٹر وردہ قتل کیس کی ساعت ہوئی دونوں فریقین کی جانب سے وکلا عدالت میں پیش ہوئے عدالت نے دو روز تک کیس کی ساعت موخر کردی جس میں نامزد ملزمان کی ضمانت پر بحث مکمل ہوگی

بقیہ 10
پروارننگ اور 20 پوائنٹس پر ڈرائیونگ لائسنس معطل ہوگا۔ مسودے کے مطابق ٹریفک حادثے میں ہلاکت پر 15 اور زخمی ہونے پر 10 ڈی میرٹ پوائنٹس کٹیں گے جب کہ نشے میں ڈرائیونگ پر 8 اور ریڈ سگنل توڑنے پر 6 پوائنٹس کاٹیجا ئیں گے۔مسودے میں بتایا گیا ہیکہ لاپرواہی سیگاڑی چلانے، غلط یوٹرن اور ون ویکی خلاف ورزی پر 2 سے 6 پوائنٹس کٹیں گے جب کہ خلاف ورزیوں کا ریکارڈ کے پی آئی ٹی بورڈ کے ڈرائیونگ لائسنس سافٹ ویئر میں رکھاجائے گا۔

بقیہ 11
شروع کردیا۔ترجمان ہیلتھ کیئر کمیشن کے مطابق صرف چار دنوں میں پشاور، سوات، صوابی، ملاکنڈ، مانسہرہ، کوہاٹ، کرک، ہری پور، چارسدہ، بونیر، ایبٹ آباد، بنوں اور دیر اپر و لوئر میں 394 انسپکشن کیے گئے، جس میں مختلف خلاف ورزیوں پر 105 طبی مراکز کو سیل کیا گیا جبکہ 70 طبی مراکز کو حکم جواز جاری کیے گئے، تمام کارروائیاں خیبر پختونخوا ہیلتھ کیئر کمیشن کے ایکٹ 2015 اور اینٹی کوئیکری ریگولیشنز 2022 کے تحت کی گئیں۔

بقیہ 12
فی لیٹر کمی کر دی ہے جس کے بعد نئی قیمت 325 روپے مقرر کردی گئی ہے جبکہ ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت 358 روپے فی لیٹر برقرار رکھی گئی ہے واضح رہے کہ اس سے قبل پٹرول کی قیمت 328 روپے فی لیٹر تھی جس میں اب 3 روپے کی کمی کی گئی ہے اسی طرح ڈیزل کی سابقہ قیمت بھی 358 روپے فی لیٹر تھی جسے برقرار رکھا گیا ہے جس کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے

بقیہ 13
پر تبادلہ خیال کمشنر ہزارہ ڈویژن شاہ رخ علی خان سے سیکرٹری بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن پروفیسر ڈاکٹر منیر احمد نے بدھ کے روز کمشنر ہاس ایبٹ آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران آئندہ منعقد ہونے والے ہائر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ (HSSC) سالانہ امتحانات کے انتظامات، امتحانی مراکز کو درپیش مسائل اور سیکیورٹی سمیت دیگر انتظامی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر سیکرٹری بورڈ نے کوہستان ریجن، بٹگرام اور مانسہرہ میں امتحانات کے انعقاد کے حوالے سے درپیش مسائل سے آگاہ کیا اور ان کے حل کے لیے ضلعی انتظامیہ کے تعاون کی درخواست کی۔کمشنر ہزارہ نے یقین دہانی کرائی کہ امتحانی مراکز کی سیکیورٹی، نقل کی روک تھام اور امتحانات کے شفاف و منظم انعقاد کے لیے ہزارہ ڈویژن کی تمام ضلعی انتظامیہ بورڈ کے ساتھ بھرپور تعاون کرے گی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ امتحانی مراکز، سیکیورٹی ضروریات اور دیگر درپیش مسائل کی مکمل تفصیلات کمشنر آفس کو فراہم کی جائیں تاکہ متعلقہ ضلعی انتظامیہ کے ذریعے بروقت ضروری اقدامات یقینی بنائے جا سکیں۔ایبٹ آباد میں امتحانی مراکز کے اطراف دفعہ 144 نافذ ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد حمید اللہ خان نے ایچ ایس ایس سی سالانہ امتحانات کے شفاف اور پرامن انعقاد کے لیے ضلع بھر کے امتحانی مراکز کے 200 میٹر کے اطراف دفعہ 144 نافذ کر دی ہے۔حکم نامے کے تحت امتحانی مراکز کے اطراف غیر ضروری اجتماع، پاکٹ گائیڈز اور غیر مجاز امتحانی مواد کی فروخت و تقسیم، فوٹو اسٹیٹ مشینوں کے استعمال اور موبائل فونز پر پابندی عائد ہوگی۔یہ پابندیاں 18 نومبر سے 5 دسمبر 2026 تک امتحانی اور عملی امتحانات کے دنوں میں نافذ رہیں گی۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف دفعہ 188 تعزیرات پاکستان کے تحت قانونی کاروائی کی جائے گی۔

بقیہ 14
گئے چائے فی کپ ساٹھ روپے فروخت ہونے لگا، گورنر راج سے پہلے پچاس روپے فی کپ تھا گورنر راج کے فوائد نے عوام کو پریشان کر کے رکھ دیا آٹا سات ہزار روپے من اور دو تین روز سے چائے کی قیمت میں بھی فی کپ دس روپے کا اضافہ کر دیا گیا اس وقت کے پی کے میں کوئی چیک اینڈ بیلنس نہیں ہے ہر طرف اندھی بادشاہی ہے پٹرول ڈیزل کی قیمتوں میں واضح کمی کے باوجود آج بھی وہی کرایہ وصول کر رہے ہیں جب پٹرول کی قیمت 440 روپے تھی ضلع انتظامیہ اور صوبائی حکومت صرف توڑ پھوڑ کو عوام کا ریلیف سمجھ بیٹھی ہے جبکہ اس وقت کے پی کے میں بڑھتی ہوئی مہنگائی نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے اور صوبائی حکومت عوامی مشکلات سے مکمل طور پر بے خبر نظر آ رہی ہے ہوٹل مالکان کی جانب سے چائے کی قیمت میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے جبکہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے تمام تر توجہ صرف توڑ پھوڑ پر ہی ہے جبکہ عوام زائد کرایوں زائد نرخوں کی زد میں ہے

بقیہ 15
نما سڑکوں کی تعمیر پر بھی توجہ دی جائے ، کے پی کے حکومت تباہ شدہ سڑکوں کی مرمت کے بھی اقدامات کرے گورنر راج نافذ ہونے سے عوام نے بڑی امیدیں وابستہ کر رکھی تھیں مگر آہستہ آہستہ سب دم توڑ گئیں آج آٹا سات ہزار روپے من سبزی دالوں گھی کی قیمتوں میں اضافہ پٹرول سستا ہونے کے باوجود کرائے کم نہ ہونا کھنڈرات سڑکوں کی مرمت کی بجائے مزید تباہی سے عوام مکمل طور پر مایوس ہو چکی ہے اور صوبائی حکومت و قومی حکومت ایک ہی پیج پر کام کر رہے ہیں دونوں صرف غریب عوام کا استحصال کرنے پر لگے ہوئے ہیں ضلع مانسہرہ کے اکثر لنک روڈ اور مین شاہراہیں کھنڈرات بن رہی ہیں

بقیہ 16
8 نومبر 2026 کو محمد بشیر کو اسلحہ آتشیں سے فائرنگ کر کے قتل کرنے اور اس کی چھپر جھونپڑی کو آگ لگانے کا افسوسناک واقعہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں مقتول کی نعش بھی جل گئی۔واقعے کا ڈی آئی جی ہزارہ جہانزیب نذیر خان نے فوری نوٹس لیتے ہوئے ڈی پی او ہری پور تیمور خان کو ملوث ملزمان ٹریس کر کے گرفتار کرنے کے احکامات جاری کیے۔ مقتول کے بیٹے محمد بلال کی مدعیت میں ملزمان دل وزیر، صدام اور عمران کے خلاف تھانہ پنیاں میں زیر دفعات 302، 436، 201 اور 34 تعزیرات پاکستان مقدمہ درج کیا گیا۔ ڈی پی او ہری پور تیمور خان کی ہدایات پر ایس ایچ او تھانہ پنیاں احسن شکور نے ڈی ایس پی سرکل صدر راجہ ممتاز ترک کی نگرانی میں پولیس نفری کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے پیشہ ورانہ اور تکنیکی ذرائع استعمال کیے اور تینوں نامزد ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان میں دل وزیر ولد راجو اور صدام ولد دل وزیر ساکنان جبوڑی جبکہ عمران ولد اورنگزیب سکنہ شنکیاری شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 17
ہزارہ ڈویژن کے تاریخی، ثقافتی اور قدرتی ورثے کو اجاگر کرنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔اے اے سی انمول انور نے میوزیم میں نایاب نباتات اور جنگلی حیات کو نمائش کے لیے پیش کرنے سے متعلق امور کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ عملے کو جاری ترقیاتی و تزئینی کام بروقت مکمل کرنے کی ہدایات جاری کیں۔انہوں نے میوزیم کو عوام، بالخصوص طلبا اور سیاحوں کے لیے مزید معلوماتی، دلچسپ اور تاریخی و ثقافتی ورثے سے روشناس کرانے کا مرکز بنانے کے حوالے سے ضروری اقدامات یقینی بنانے پر زور دیا۔

بقیہ 18
کی تجاویز بھی زیر غور ہیں۔حکومتی ذرائع کے مطابق اسلام آباد کو محض وفاقی دارالحکومت کے بجائے ایک خصوصی اور مثالی انتظامی یونٹ بنانے کی تجویز زیر غور ہے، جس کے تحت نہ صرف شہر کے موجودہ انتظامی ڈھانچے میں بنیادی تبدیلیاں کی جائیں گی بلکہ اس کی جغرافیائی حدود میں توسیع کے امکانات بھی تلاش کیے جا رہے ہیں۔اگر یہ منصوبہ عملی شکل اختیار کرتا ہے تو یہ پاکستان کی انتظامی تاریخ میں ایک اہم تبدیلی تصور کی جائے گی، کیونکہ اس کے نتیجے میں وفاقی دارالحکومت کا انتظام ایک نئے طرز حکمرانی کے تحت چلایا جا سکے گا۔ذرائع کے مطابق مجوزہ انتظامی یونٹ کا سربراہ میئر ہوگا، جبکہ اس کے لیے 25 سے 30 منتخب ارکان پر مشتمل ایک اسمبلی یا نمائندہ ادارہ تشکیل دینے کی تجویز ہے۔ اطلاعات کے مطابق میئر کا انتخاب براہ راست عوام کے بجائے مجوزہ اسمبلی کے ارکان کے ذریعے کرانے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ نئے انتظامی سیٹ اپ کو وفاقی حکومت کے ماتحت رکھنے کی تجویز ہے تاکہ وفاقی دارالحکومت کی خصوصی حیثیت اور وفاقی اداروں کے انتظامی اختیارات برقرار رہیں۔ذرائع کے مطابق ہری پور کی شمولیت سے اسلام آباد اور خیبر پختونخوا کے درمیان انتظامی اور معاشی رابطوں کو بہتر بنانے کی گنجائش پیدا ہو سکتی ہے۔ ہری پور صنعتی، تجارتی اور جغرافیائی اعتبار سے اہم علاقہ ہے اور اس کا دارالحکومت کے ساتھ رابطہ پہلے سے موجود ہے۔

بقیہ 19
داتا کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل اور دیگر عوامی مشکلات سے انہیں آگاہ کیا گیا، جس پر اے ڈی سی محمد سہیل اعوان نے ہسپتال کی زیر تعمیر دیوار کی تعمیر سمیت دیگر مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات اٹھانے کی یقین دہانی کرائی۔اہلیان داتا نے عوامی مسائل میں دلچسپی لینے، بی ایچ یو کا دورہ کرنے اور مسائل کے حل کی یقین دہانی پر اے ڈی سی محمد سہیل اعوان کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ داتا کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور صحت مرکز کے مسائل کے حل کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے

بقیہ 20
صدارت کرتے ہوئی دیں۔اجلاس میں ایبٹ آباد، ہری پور اور مانسہرہ کے ڈپٹی کمشنرز اور ریجنل منیجر سوئی ناردرن گیس پائپ لائنز (SNGPL) نے شرکت کی۔اجلاس میں ڈپٹی کمشنر مانسہرہ نے بتایا کہ گزشتہ ہفتے کے روز مانسہرہ میں گھریلو گیس کی عدم دستیابی کے باعث شہریوں میں تشویش پائی گئی، جبکہ معمول کی گیس لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کے مسائل بھی درپیش ہیں۔اس موقع پر ریجنل منیجر SNGPL نے وضاحت کی کہ ہفتہ کے روز تکنیکی خرابی کے باعث گیس کی فراہمی متاثر ہوئی تھی۔انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم پاکستان کی ہدایات کے مطابق موسم سرما کے دوران گھریلو صارفین کو کھانا پکانے کے اوقات میں ترجیحی بنیادوں پر گیس فراہم کی جائے گی، جس کے تحت صبح 6:30 سے 9:00 بجے، دوپہر 12:00 سے 2:30 بجے اور شام 6:00 سے رات 9:00 بجے تک گیس کی فراہمی کا شیڈول مقرر کیا گیا ہے، جبکہ سی این جی اسٹیشنز صبح 6:00 سے 9:00 بجے اور شام 6:00 سے 9:00 بجے تک بند رہیں گے۔اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ ہزارہ ڈویژن میں گیس کی فراہمی 24 گھنٹے جاری رہے گی، تاہم بین الاقوامی حالات کے باعث گیس کے پریشر میں کمی کا مسئلہ درپیش ہے۔کمشنر ہزارہ شاہ رخ علی نے ریجنل منیجر SNGPL کو ہدایت کی کہ گھریلو صارفین اور CNG اسٹیشنز کے لیے گیس کی فراہمی کا منظور شدہ شیڈول کمشنر آفس اور تینوں ڈپٹی کمشنرز کے دفاتر کو فراہم کیا جائے تاکہ اسے سرکاری سوشل میڈیا پیجز کے ذریعے عوام تک پہنچایا جا سکے۔انہوں نے مزید ہدایت کی کہ ناشتے، دوپہر اور رات کے کھانے کے اوقات میں گھریلو صارفین کو گیس کی فراہمی اور مناسب پریشر ہر صورت میں یقینی بنایا جائے، جبکہ عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے موثر نظام بھی قائم کیا جائے۔کمشنر ہزارہ نے تینوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی کہ وہ متعلقہ SNGPL حکام کے تعاون سے CNG اسٹیشنز کے مقررہ اوقات کار پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنائیں اور خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کاروائی عمل میں لائیں۔انہوں نے واضح کیا کہ ہزارہ ڈویژن کے تین اضلاع میں گیس کی فراہمی کے حوالے سے یکساں پالیسی اپنائی جائے، گھریلو صارفین کو ترجیح دی جائے اور کسی بھی ضلع کے ساتھ امتیازی سلوک نہ کیا جائے تاکہ موسم سرما کے دوران عوام کو گیس کی فراہمی سے متعلق درپیش مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔گھریلو صارفین کو شیڈول کے مطابق گیس کی فراہمی ہر صورت میں یقینی بنائی جائے۔کمشنر ہزارہ شاہ رخ علی کمشنر ہزارہ ڈویژن شاہ رخ علی نے محکمہ گیس کو ہدایت کی ہے کہ ہزارہ ڈویژن میں گھریلو صارفین کو شیڈول کے مطابق گیس کی فراہمی ہر صورت میں یقینی بنائی جائے۔انہوں نے یہ ہدایات ہزارہ میں گیس کی قلت، غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، کم پریشر اور یکساں فراہمی کے حوالے سے اپنے دفتر میں منعقدہ ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئی دیں۔اجلاس میں ایبٹ آباد، ہری پور اور مانسہرہ کے ڈپٹی کمشنرز اور ریجنل منیجر سوئی ناردرن گیس پائپ لائنز (SNGPL) نے شرکت کی۔اجلاس میں ڈپٹی کمشنر مانسہرہ نے بتایا کہ گزشتہ ہفتے کے روز مانسہرہ میں گھریلو گیس کی عدم دستیابی کے باعث شہریوں میں تشویش پائی گئی، جبکہ معمول کی گیس لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کے مسائل بھی درپیش ہیں۔اس موقع پر ریجنل منیجر SNGPL نے وضاحت کی کہ ہفتہ کے روز تکنیکی خرابی کے باعث گیس کی فراہمی متاثر ہوئی تھی۔انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم پاکستان کی ہدایات کے مطابق موسم سرما کے دوران گھریلو صارفین کو کھانا پکانے کے اوقات میں ترجیحی بنیادوں پر گیس فراہم کی جائے گی، جس کے تحت صبح 6:30 سے 9:00 بجے، دوپہر 12:00 سے 2:30 بجے اور شام 6:00 سے رات 9:00 بجے تک گیس کی فراہمی کا شیڈول مقرر کیا گیا ہے، جبکہ سی این جی اسٹیشنز صبح 6:00 سے 9:00 بجے اور شام 6:00 سے 9:00 بجے تک بند رہیں گے۔اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ ہزارہ ڈویژن میں گیس کی فراہمی 24 گھنٹے جاری رہے گی، تاہم بین الاقوامی حالات کے باعث گیس کے پریشر میں کمی کا مسئلہ درپیش ہے۔کمشنر ہزارہ شاہ رخ علی نے ریجنل منیجر SNGPL کو ہدایت کی کہ گھریلو صارفین اور CNG اسٹیشنز کے لیے گیس کی فراہمی کا منظور شدہ شیڈول کمشنر آفس اور تینوں ڈپٹی کمشنرز کے دفاتر کو فراہم کیا جائے تاکہ اسے سرکاری سوشل میڈیا پیجز کے ذریعے عوام تک پہنچایا جا سکے۔انہوں نے مزید ہدایت کی کہ ناشتے، دوپہر اور رات کے کھانے کے اوقات میں گھریلو صارفین کو گیس کی فراہمی اور مناسب پریشر ہر صورت میں یقینی بنایا جائے، جبکہ عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے مؤثر نظام بھی قائم کیا جائے۔کمشنر ہزارہ نے تینوں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی کہ وہ متعلقہ SNGPL حکام کے تعاون سے CNG اسٹیشنز کے مقررہ اوقات کار پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنائیں اور خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کاروائی عمل میں لائیں۔انہوں نے واضح کیا کہ ہزارہ ڈویژن کے تین اضلاع میں گیس کی فراہمی کے حوالے سے یکساں پالیسی اپنائی جائے، گھریلو صارفین کو ترجیح دی جائے اور کسی بھی ضلع کے ساتھ امتیازی سلوک نہ کیا جائے تاکہ موسم سرما کے دوران عوام کو گیس کی فراہمی سے متعلق درپیش مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔ہری پور تخیلیل ایریا میں غیر قانونی تعمیرات اور زمین کی کٹائی پر دفعہ 144 نافذ ڈپٹی کمشنر ہری پور وسیم احمد (PAS) نے تخیلیل ایریا، تحصیل خانپور کے چار پٹواری سرکلز بارکوٹ، گرم تھموں، مسلم آباد اور کھاریاں میں غیر قانونی تعمیرات، زمین کی کٹائی، غیر مجاز لینڈ ڈویلپمنٹ اور زمین کی تقسیم پر پابندی عائد کرتے ہوئے دفعہ 144 نافذ کر دی ہے۔حکم نامے کے مطابق مذکورہ علاقے کو اربن ایریاز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (UADA) ہری پور کے دائرہ اختیار میں شامل کیا گیا ہے، تاہم لینڈ یوز پلان اور بلڈنگ بائی لاز تاحال حتمی نہیں ہوئے۔ غیر قانونی سرگرمیوں سے ماحول، جنگلاتی وسائل اور علاقے کی قدرتی خوبصورتی کو نقصان پہنچنے کے خدشے کے پیش نظر پابندی عائد کی گئی ہے۔حکم کے تحت پابندی 11نومبر2026 سے 9فروری2027 تک 90روز کے لیے نافذ العمل رہے گی۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف دفعہ 188 تعزیرات پاکستان کے تحت قانونی کارروائی اور ایف آئی آر درج کی جائے گی۔

بقیہ 21
کانفرنس کی افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی وائس چانسلر ایبٹ آباد یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی پروفیسر ڈاکٹر طاہر عرفان خان جبکہ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی وائس چانسلر ہزارہ یونیورسٹی مانسہرہ پروفیسر ڈاکٹر اکرام اللہ خان تھے۔اس موقع پر وائس چانسلر جامعہ ہری پور پروفیسر ڈاکٹر ساجد رشید احمد نے کہا کہ ادب اور زبان معاشرتی سوچ اور رویوں کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، تعلیمی اداروں کو چاہیے کہ وہ ایسی علمی سرگرمیوں کو فروغ دیں جو طلبہ میں برداشت، باہمی احترام اور سماجی مسائل کے ادراک کو مضبوط بنائیں۔کانفرنس کے دوران ممتاز سکالرز نے خصوصی خطابات کیے جبکہ تقریبا 20 ماہرین نے مختلف علمی نشستوں میں ادب، زبان، ماحولیات، جدید ٹیکنالوجی، نوآبادیاتی اثرات اور قیام امن سے متعلق تحقیقی مقالے اور خیالات پیش کیے۔مقررین نے عصر حاضر کے سماجی و فکری مسائل کے حل میں ادب اور زبان کی اہمیت اجاگر کی۔کانفرنس کا انعقاد شعبہ لسانیات و ادب کی انگلش لٹریری سوسائٹی نے گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ہری پور کی سوسائٹی کے اشتراک سے کیا۔

بقیہ 22
ملبہ شہر سے اٹھا کر باہر منتقل کیا جا چکا ہے۔اس موقع پر منیجر آپریشنز انجینئر سید ابراہیم شاہ، ڈپٹی منیجر شجاع احمد اور اسسٹنٹ منیجر سینی ٹیشن محمد عثمان بھی ان کے ہمراہ تھے۔سی ای او محمد عابد نے فیلڈ عملے کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ مین بازار اور ملحقہ علاقوں میں ٹریفک کی روانی اور شہریوں کی سہولت کو یقینی بناتے ہوئے صفائی آپریشن جلد مکمل کیا جائے۔انہوں نے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ صفائی مہم کی کامیابی کے لیے ادارے کے عملے سے تعاون کریں اور کوڑا کرکٹ و تعمیراتی ملبہ کھلی جگہوں پر پھینکنے سے گریز کریں۔

بقیہ 23
مریضوں کو مبینہ طور پر بنیادی ادویات اور عام انجکشن تک میسر نہیں، جبکہ ہسپتال کے اندر صفائی کے انتظامات اور دیگر سہولیات بھی سوالیہ نشان بنے ہوئے ہیں۔عوامی حلقوں کے مطابق ہسپتال میں مریضوں کو علاج معالجے کے بجائے مختلف مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جبکہ مبینہ کمیشن خور مافیا کی سرگرمیوں نے صورتحال کو مزید تشویشناک بنا دیا ہے۔باخبر ذرائع کے مطابق ہسپتال کے مختلف شعبہ جات میں میڈیکل ریپس، میڈیکل اسٹورز سے وابستہ اہلکاروں اور نجی لیبارٹریوں کے مبینہ بروکرز کی آزادانہ آمدورفت جاری ہے، جو مریضوں کو مختلف میڈیکل اسٹورز اور نجی لیبارٹریوں کی جانب بھیجنے میں سرگرم دکھائی دیتے ہیں۔اس حوالے سے ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے مؤثر نگرانی اور مبینہ کمیشن خور عناصر کے خلاف کارروائی نہ ہونے پر بھی سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔شہریوں نے الزام عائد کیا ہے کہ ہسپتال کے احاطے میں کئی سالوں سے قائم غیر ضروری بیریئرز مریضوں ان کے لواحقین اور گاڑیوں کی آمدورفت میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں جس کے باعث بیمار افراد اور ان کے ورثا کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تاہم ان رکاوٹوں کو ختم کرنے کے لیے تاحال مؤثر اقدامات نظر نہیں آ رہے۔ذرائع نے کنگ عبداللہ ہسپتال میں مبینہ طور پر صفائی اور دیگر خدمات کی فرضی بلنگ کے ذریعے بوگس بل تیار کیے جانے کے انکشافات بھی کیے ہیں جبکہ ہسپتال کے قیمتی گارڈن میں انتظامیہ کی مبینہ ملی بھگت سے غیر قانونی کنٹین قائم کیے جانے کی شکایت بھی سامنے آئی ہے، جس پر شفاف تحقیقات کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔عوامی و سماجی حلقوں نے صوبائی محکمہ صحت، سیکرٹری صحت اور دیگر اعلی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کنگ عبداللہ ہسپتال مانسہرہ میں ادویات کی فراہمی، صفائی کے نظام، میڈیکل ریپس اور لیبارٹری بروکرز کی سرگرمیوں، مبینہ بوگس بلنگ، غیر قانونی کنٹین اور غیر ضروری بیریئرز کے معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں تاکہ مریضوں کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے اور ہسپتال کے نظام میں موجود خامیوں کا خاتمہ ہو۔

بقیہ 24
فاروق تنولی اور صدر پاکستان پیپلز پارٹی ضلع ایبٹ آباد سید سلیم شاہ کی چیئرمین پاکستان ہلال احمر خیبر پختونخوا فرزند علی وزیر سے ہلال احمر کے صوبائی دفتر میں ملاقات۔اور اس موقع پر ہلال احمر خیبر پختونخوا کے صوبائی سیکرٹری عابد الرحمن مروت بھی ہمراہ ہے اس موقع پر چیئرمین فرزند علی وزیر کی جانب سے صوبائی جنرل سیکرٹری شجاع خان (شازی خان) کو گلدستہ پیش کیا گیا۔ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔بعدازاں چیئرمین فرزند علی وزیر نے معزز صوبائی رہنماں کو یادگاری شیلڈز پیش کیں۔

بقیہ 25
ڈائریکٹر فشریز، انچارج اپسٹیل برانچ، تربیلا ڈیم میں ماہی گیری کے ٹھیکیدار اور سیکیورٹی آفیسر نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران ماہی گیری کے نظام کو مؤثر بنانے، متعلقہ قوانین وضوابط پر عملدرآمد، سیکیورٹی انتظامات اور متعلقہ اداروں کے مابین باہمی رابطہ کاری کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اسسٹنٹ کمشنر غازی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تربیلا ڈیم میں ماہی گیری کے عمل کو قواعد وضوابط کے مطابق یقینی بنایا جائے اور انتظامی و سیکیورٹی امور میں کسی قسم کی غفلت نہ برتی جائے۔

بقیہ 26
کی مختلف ورکشاپس سمیت سارے کالج کا دورہ کیا اور مختلف کیڈرز کے اساتذہ کرام اور ٹیکنیکل کالج میں زیر تعلیم طلبا سے ملاقات کی۔تفصیلات کے مطابق کھلابٹ ٹان شپ گورنمنٹ ٹریننگ اینڈ ووکیشنل سینٹر ٹیکنیکل کالج کا دورہ کیا، یورپی یونین کے وفد نے ووکیشنل سینٹر میں منعقدہ افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔اس دوران پولیس سمیت دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے سیکورٹی کے اقدامات بھی کیے گئے تھے۔افتتاحی تقریب میں طلبا کی بڑی تعداد سمیت مختلف طبقہ فکر حلقوں کے عوام موجود تھے۔ایمبسڈرز نے ووکیشنل ٹریننگ سینٹر و دیگر شعبہ جات کے حوالے سے اپنے مکمل تعاون کی یقین دہانی کروائی اور کالج کے تمام شعبوں میں کارکردگی کے حوالے سے کالج پرنسپل و دیگر سٹاف کی کوششوں کو سراہا ہے

بقیہ 27
گئے ہیں۔متعدد دکانوں کے سامنے قائم غیر قانونی تھڑے تاحال موجود ہیں، جبکہ بعض دکاندار مبینہ طور پر ان تھڑوں اور جگہوں کو کرائے پر دے کر مالی فوائد حاصل کر رہے ہیں۔دوسری جانب ریڑھی بانوں نے بھی بازار کے مختلف مقامات پر بدستور قبضہ جما رکھا ہے، جس کے باعث بازار میں پیدل چلنا بھی دشوار ہو چکا ہے۔شہریوں کا کہنا ہے کہ شنکیاری بازار کی موجودہ صورتحال اس قدر خراب ہو چکی ہے کہ عام شہریوں، بالخصوص خواتین کے لیے خریداری اور آمدورفت ایک مشکل مرحلہ بن گئی ہے۔بازار میں جگہ جگہ ریڑھیوں، تھڑوں اور دیگر تجاوزات نے عوام کا راستہ تنگ کر رکھا ہے، جس سے شہریوں کو شدید ذہنی کوفت کا سامنا ہے۔عوامی حلقوں کے مطابق تجاوزات کے خاتمے کے حوالے سے تحصیل انتظامیہ کی جانب سے مسلسل تاریخیں دی جا رہی ہیں، مگر عملی طور پر صورتحال میں کوئی خاطر خواہ تبدیلی نظر نہیں آ رہی۔چند روزہ کارروائی کے بعد تجاوزات دوبارہ قائم ہو جاتی ہیں، جس سے انتظامیہ کی کارکردگی اور سنجیدگی پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔شہریوں نے ڈپٹی کمشنر مانسہرہ اور اسسٹنٹ کمشنر بفہ پکھل سے مطالبہ کیا ہے کہ تجاوزات کے خلاف نمائشی کارروائیوں کے بجائے بلاامتیاز اور مستقل آپریشن کیا جائے۔دکانوں کے سامنے قائم غیر قانونی تھڑوں، مبینہ طور پر کرائے پر دی گئی جگہوں اور ریڑھی بانوں کے غیر قانونی قبضوں کا خاتمہ یقینی بنایا جائے اور روزانہ کی بنیاد پر نگرانی کا نظام قائم کیا جائے۔عوامی حلقوں نے واضح کیا ہے کہ شنکیاری کے شہری مزید وعدوں اور تاریخوں کے منتظر نہیں بلکہ بازار کو تجاوزات سے پاک دیکھنا چاہتے ہیں تاکہ خواتین، بزرگوں اور عام شہریوں کو باعزت اور محفوظ آمدورفت کی سہولت میسر آ سکے۔

بقیہ 28
ضلعی انتظامیہ اور ٹی ایم اے مانسہرہ کا آپریشن جاری ہے جبکہ تجاوزات آپریشن کے ساتھ ساتھ پختہ تجاوزات جن میں دکانوں و ہوٹلز کے علاوہ بعض پٹرول پمپوں اور سی این جی اسٹیشنز کی دیواروں پر بھی آپریشن کیلئے سرخ نشانات لگا دیئے ہیں اور ساتھ ہی چند روز کی مہلت بھی دی جا رہی ہے کو کہ ضلعی انتظامیہ وٹی ایم اے مانسہرہ کے جاری حالیہ تجاوزات آپریشن کے دوران مہلت سے فائدہ اٹھاتے ہوئی کئی تاجر و دکانداروں نے رضا کرانہ طور پر تجاوزات ہٹانے و گرانے کا عمل شروع کر رکھا ہے البتہ ذرائع کے مطابق مانسہرہ میں نشان زدہ عمارتوں و دکانیں کی تجاوزات کی زد آنے والی پختہ دیواریں گرانے کیلئے ضلعی انتظامیہ کی طرف سے آپریشن کسی بھی وقت متوقع ہے اور اس مقصد اصول کیلئے تمام تیاریاں مکمل ہیں

بقیہ 29
بھاری جرمانہ عائد کرکے رہا کر دیا گیا، جبکہ متعلقہ ڈیوائس بھی بند کر دی گئی۔ذرائع سے حاصل ہونے والی اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز عوامی حلقوں کی شکایات پر اسسٹنٹ کمشنر بفہ پکھل نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے شنکیاری دفتر پر چھاپہ مارا، جہاں حسن ولد اشتیاق نامی اہلکار کو خواتین کی امدادی رقم سے مبینہ طور پر 800 روپے کٹوتی کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا تھا۔ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ کارروائی کے بعد مذکورہ اہلکار پر بھاری جرمانہ عائد کیا گیا، جس کے بعد اسے رہا کر دیا گیا، جبکہ اس کی ڈیوائس بند کر دی گئی اور آئندہ ایسی شکایت نہ ہونے کے حوالے سے معافی نامے پر مشتمل بیان حلفی بھی لیا گیا۔عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ مستحق خواتین کو ملنے والی سرکاری امداد سے غیر قانونی کٹوتیوں کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جائے اور ایسے عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ غریب اور مستحق خواتین کو ان کا پورا حق مل سکے۔

بقیہ 30
خان نے ڈی ایس پی کو ڈی آر سی کے حوالے سے بریفنگ دی ڈی ایس پی نے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی کہ معززین علاقہ میرے لیے ان تہاء قابل قدر ہیں میرے دروازے ہر کسی کیلیے کھلے معززین علاقہ کا احترام میرے فرائض میں شامل ہے لیکن میرے دروازے ہر اس شخص کیلئے بند ہیں جو سماج دشمن عناصر کے کارندے ہیں منشیات فروش ہیں ناجائز قبضہ گینگ ہیں ان سب کو متنبہ کرتا ہوں کہ اپنے مظموم مقاصد سے باز آ جائیں یا علاقہ چھوڑ دیں میری خواہش ہے کہ پولیس اور عوام کے درمیان مجودہ فاصلے کو ختم کر کے سب ایک پیج پر آ کر اعتماد کی فضا قائم کریں اور دوریوں کو ختم کر کے علاقے کو جرائم سے پاک کرنے میں اپنا اپنا کردار ادا کریں تا کہ آنے والی نسلیں بچ سکیں ان کی مجھے انتہائی خوشی اس بات کی بھی کوئی کہ ڈی آر سی بفہ پکھل میں خواتین بھی متحرک ہیں جس سے خواتین کے مسائل بھی حل ہوتے ہیں کیونکہ خواتین کے مسائل خواتین ہی سمجھ سکتی ہیں آخر میں چیئرمین حاجی رستم خان اور جملہ ممبران نے نئی تعیناتی پر ڈی ایس پی ساجد فاروق کو مبارکباد دی اور ان کو ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کی

بقیہ 31
اور نہ ہی رجسٹریشن موجود ہے۔اطلاعات کے مطابق متعدد شوروم مالکان کی مبینہ ملی بھگت سے ہری پور میں لاتعداد رکشے ڈبل نمبروں پر رواں دواں ہیں اور رکشوں پر جعلی نمبر لگائے ہوئے ہیں۔اگر محکمہ ایکسائز اور ہری پور ٹریفک پولیس دو نمبر رکشوں کے خلاف کریک ڈان شروع کرے تو ہوش ربا انکشاف سامنے آئیں گے۔واضح رہے کہ ہری پور میں پنجاب نمبر کے رکشے بھی موجود ہیں جن کے خلاف کسی بھی قسم کی قانونی کارروائی دیکھنے کو نہیں ملی ہے

بقیہ 32
قسم کی کوتاہی نہیں برتی جائے گی اور جرائم پیشہ افراد سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا

بقیہ 33
کر دیے، جس سے سڑک اور فٹ پاتھ کو کشادہ کرنے کی راہ ہموار ہوئی۔موقع پر صدر ایبٹ آباد روڈ محمد صدیق نے کارروائی کی نگرانی کی جبکہ نجی ٹھیکیدار قاسم شاہ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ دکانوں کے اضافی حصوں کو مسمار کرنے کا کام انجام دیا۔دوسری جانب بلڈنگ انسپکٹر زبھی فیلڈ میں موجود ہیں اور متعلقہ دکانداروں و شہریوں کو مسمار شدہ تجاوزات کا ملبہ فوری اٹھانے کی ہدایات جاری کر رہے ہیں، تاکہ سڑکوں، فٹ پاتھوں اور گزرگاہوں کو مکمل طور پر صاف اور عوام کے لیے کھلا رکھا جا سکے۔ضلعی انتظامیہ اور ٹی ایم اے مانسہرہ کی جانب سے تجاوزات کے خاتمے اور شہر میں ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری ہیں، جبکہ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے تجاوزات کے خاتمے اور شہر کی خوبصورتی برقرار رکھنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ 34
اور مستحق عوام کو ان کی دہلیز پر سستا آٹا میسر آ سکے۔دوسری جانب ضلعی انتظامیہ اور محکمہ خوراک کی جانب سے تاحال یونین کونسل وار رجسٹرڈ ڈیلرز کی فہرست آن لائن جاری نہیں کی گئی، جس کی وجہ سے عوام کو یہ معلوم نہیں ہو پاتا کہ سرکاری آٹا کہاں سے اور کس ڈیلر سے ملے گا۔اہلیان کوٹ نجیب اللہ اور قریبی علاقوں نے ڈپٹی کمشنر ہری پور اور محکمہ خوراک سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ کوٹ نجیب اللہ میں فوری طور پر سرکاری آٹے کا سیل پوائنٹ قائم کیا جائے اور رجسٹرڈ ڈیلرز کی فہرست مشتہر کی جائے، تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔

بقیہ 35
ہے۔ان کی تعیناتی کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔تعیناتی کے بعد وہ اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔

بقیہ 36
خوردونوش کی تیاری و فروخت کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری ہیں۔اس سلسلے میں فوڈ سیفٹی ٹیموں نے کیہال، لنک روڈ، کربلا چوک، کچہری روڈ سمیت مختلف علاقوں میں معائنہ کرتے ہوئے تاجروں، جنرل اسٹورز، تندوروں، ہوٹلز، دودھ کی دکانوں اور چکن شاپس سمیت مجموعی طور پر 20 مختلف کاروباری مراکز کو سیل کر دیا۔کارروائیوں کے دوران متعدد مقامات پر فوڈ سیفٹی قوانین اور مقررہ ایس او پیز کی خلاف ورزیاں پائی گئیں، جن میں زائد المیعاد لائسنس، ملازمین کے میڈیکل سرٹیفکیٹس کی عدم موجودگی، صفائی ستھرائی کے ناقص انتظامات اور زائد المیعاد اشیائے خوردونوش کی موجودگی شامل ہیں۔مزید برآں، فوڈ اتھارٹی کی موبائل ٹیسٹنگ لیبارٹری کے ذریعے مختلف مقامات پر دیسی گھی، دودھ میں کیمیکل کی ملاوٹ، دہی اور جوسز سمیت مختلف اشیائے خوردونوش کی موقع پر جانچ پڑتال بھی کی گئی تاکہ عوام کو معیاری اور محفوظ خوراک کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔اس موقع پر فوڈ اتھارٹی حکام نے واضح کیا کہ عوام کی صحت سے کھیلنے والے عناصر کے خلاف کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی اور قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے کاروباری مراکز کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔فوڈ اتھارٹی نے تمام فوڈ بزنس آپریٹرز کو ہدایت کی کہ وہ مقررہ ایس او پیز پر عملدرآمد، صفائی ستھرائی، ملازمین کے میڈیکل سرٹیفکیٹس اور فوڈ بزنس لائسنس کی تجدید کو یقینی بنائیں، بصورت دیگر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 37
کی سنجیدہ فکر مندی کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہر انتخابات میں ملک کی تمام سیاسی جماعتیں اپنے اپنے ایجنڈے، نعروں، دعوں اور وعدوں میں ملک کو قرض کی لعنت اور عوام کو غربت اور بیروزگاری کے اندھیروں سے نکالنے کے لیئے اپنے لیئے ووٹ اکٹھے کرتے آرہے ہیں مگر الیکشن کے نتائج کے بعد شکست خوردہ پارٹیاں ملک کر منتخب عوامی حکومت کو پہلے دن ہی گھر بھیج دینے کے لیئے دھاندلی، سلیکٹڈ اور لاڈلے کا شور شرابہ کر کے عدالتی کاروائی، دھرنے اور روڈ بلاک کر کے ملکی معیشت کی تباہی اور بربادی کا کھیل اور فاتح سیاسی جماعت اپنے مخالفین کے خلاف کرپشن، لوٹ مار اور غداری جیسے مقدمات کا کھیل شروع کر کے عوام کو بے یارو مددگار چھوڑ دیتے ہیں۔ایک سوال پر انہوں نے کہا ملک کا مسئلہ قرض سے چھٹکارا اور عوام کو غربت اور بیروزگاری سے نکالنا ہے نہ کہ سیاست دانوں کی کرپشن، کیسز اور زمانتوں کی داستانیں پڑھنا پڑھانا ہے۔

بقیہ 38
لیٹی داس اور بیسر چوکی پر تعینات پولیس افسران اور جوانوں میں ڈی پی او مانسہرہ محمد وقاص خان کی جانب سے تعریفی اسناد تقسیم کی گئیں۔اس موقع پر ڈی پی او مانسہرہ نے فرائض منصبی احسن انداز میں سرانجام دینے والے افسران و جوانوں کی خدمات کو سراہا اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ پولیس جوانوں کی محنت، فرض شناسی اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں سے وابستگی قابل تحسین ہے۔ ایسے اقدامات کا مقصد جوانوں کی حوصلہ افزائی اور مزید بہتر کارکردگی کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔

بقیہ 39
مارکنگ، بغیر نشاندہی اور بغیر ٹائم دیے کسی کی دکان، مکان یا پراپرٹی کو نہ گرایا جائے۔اہلیان کے مطابق کوٹ نجیب اللہ میں محکمہ ریلوے، محکمہ اوقاف، محکمہ آبپاشی، ٹی ایم اے، ڈسٹرکٹ کونسل کے راستے، پرانے قبرستان، ہندو سکھ پراپرٹی، بن، مندر، ترمسال وغیرہ اور دیگر محکموں کی زمینیں موجود ہونے کا انکشاف ہے، مگر آج تک عوام کو یہ نہیں بتایا گیا کہ کس محکمے کی زمین کتنی ہے، کہاں سے شروع ہوتی ہے اور کہاں ختم ہوتی ہے۔اہلیان کوٹ نجیب اللہ نے مطالبہ کیا ہے کہ: 1. ریونیو، ریلوے، اوقاف، آبپاشی، ٹی ایم اے اور ڈسٹرکٹ کونسل کی مشترکہ ٹیم موقع پر آ کر سرکاری ریکارڈ کے مطابق پیمائش کرے۔ 2. ہر محکمے کی زمین کی واضح مارکنگ اور نشاندہی کی جائے اور سرخ نشان / بورڈ لگایا جائے۔ 3. مارکنگ کے بعد عوام کو 7 سے 10 دن کی تحریری مہلت دی جائے، تاکہ لوگ رضا کارانہ طور پر اپنی تجاوزات خود ختم کر سکیں۔عوام کا کہنا ہے کہ مارکنگ ہو اور مہلت مل گئی تو کوٹ نجیب اللہ کی عوام خود آگے بڑھ کر تجاوزات ختم کرے گی۔ ہمیں آپریشن سے ڈر نہیں، ہمیں ناانصافی سے ڈر ہے۔اہلیان نے کہا کہ انصاف کا تقاضا یہی ہے: پہلے حد بندی، پھر مہلت، پھر بلا امتیاز آپریشن۔اگر مارکنگ ہو گئی تو تجاوزات خود ختم ہو جائیں گی۔اہلیان نے ڈپٹی کمشنر ہری پور سے امید ظاہر کی ہے کہ وہ عوام کے اس جائز مطالبے پر فوری نوٹس لے کر احکامات جاری فرمائیں گے۔

بقیہ 40
میں صفائی کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے واسا اور ٹی ایم ایز کو خصوصی ہدایات جاری کی گئیں، جبکہ گلیات میں پبلک واش رومز، واکنگ ٹریکس اور پارکس میں سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔ ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ کو سروس ڈیلیوری، انڈیکیٹرز اور سٹاف کی کارکردگی بہتر بنانے جبکہ سی اینڈ ڈبلیو اور پی کے ایچ اے کو سڑکوں کی حالت بہتر بنانے، گڑھوں کی مرمت، پانی کی نکاسی، نالوں کی صفائی اور مجموعی انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے اقدامات کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل، اسسٹنٹ کمشنر ایبٹ آباد، ڈی ایچ او، ڈی ای او ایجوکیشن، پولیس، پبلک ہیلتھ، سی اینڈ ڈبلیو، واسا، ٹورزم ڈیپارٹمنٹ اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی

بقیہ 41
استعمال اور تعمیراتی معیار پر مناسب نگرانی نہ ہونے کے باعث سڑک ایک بار پھر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر اپنی سابقہ خستہ حالی کی تصویر پیش کرنے لگی ہے۔جگہ جگہ گہرے گڑھوں نے مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کے لیے سفر کو اذیت ناک بنا دیا ہے۔علاقے کے شہریوں اور طلبا نے این ایچ اے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ شنکیاری بجنہ لنک روڈ خواجگان تک کی فوری مرمت کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ سڑک کی تعمیر و مرمت میں استعمال ہونے والے میٹریل کے معیار پر سخت نگرانی اور چیک اینڈ بیلنس یقینی بنایا جائے تاکہ سرکاری خزانے سے خرچ ہونے والے عوامی پیسے کا ضیاع روکا جا سکے اور سڑک بار بار ٹوٹ پھوٹ کا شکار نہ ہو۔

بقیہ 42
کی فراہمی یقینی بنائی جائے، ادویات کی دستیابی، عملے کی بروقت حاضری اور مراکز صحت میں صفائی کے انتظامات پر خصوصی توجہ دی جائے۔یہ اقدامات صوبائی حکومت کی ہدایات کے مطابق سرکاری مراکز صحت میں طبی سہولیات کی بہتری اور عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی کے سلسلے میں کیے جا رہے ہیں

بقیہ 43
لوگوں سے ملاقاتیں کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم سب سے پہلے عوام ہیں بعد میں سیاستدان آپ لوگوں کی مشکلات پر اگر ہم خاموش رہیں گے تو یہ کسی بھی طرح ہمیں زیب نہیں دیتا صوبائی حکومت عوام کو ریلیف کی فراہمی کے لئے اپنا کردار ادا کرے آج غریب عوام دو وقت کی روٹی سے محروم ہو رہی ہے اور آٹا کی قیمت سات ہزار تک پہنچ چکی ہے

بقیہ 44
ٹی وی فوٹیج اور میڈیکل ریکارڈ کا بھی جائزہ لیا۔انکوائری کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ سیکرٹری صحت خصوصی میڈیکل بورڈ تشکیل دیں تا کہ واقعے کی تمام صورتحال واضح ہو سکے۔اس کے علاوہ عدالتی اجازت حاصل کر کے قبر کشائی اور پوسٹ مارٹم کرانے کی بھی سفارش کی گئی ہے۔رپورٹ ڈپٹی کمشنر مانسہرہ کو پیش کر دی گئی ہے، جبکہ حتمی فیصلہ ان کی جانب سے کیا جائے گا۔

بقیہ 45
کرنا پڑ رہا ہے جبکہ سرکاری ملازمین نے بار بار نوٹس دیئے ہیں مگر کسی نے تجاوزات ختم نہیں کئے اہلیان جبوڑی کے نمائندہ وفد نے شمال سے بات چیت کرتے ہوئے مزید کہا کہ خانپور تا نواز آباد تک تمام روڈ کے دونوں طرف تجاوزات قائم ہو چکی ہیں اور خاص کر جبوڑی بازار میں ہر دکاندار کی اپنی اپنی مرضی ہے جہاں چاہیں اپنا سامان رکھ دیتے ہیں ہم تمام اہلیان جبوڑی وسرن ویلی اعلیٰ حکام سے درخواست کرتے ہیں کہ فوری جبوڑی بازار سے تجاوزات ختم کئے جائیں شنکیاری تک تجاوزات کا خاتمہ ہو چکا ہے مگر سرن ویلی پانچ یونین کونسل میں ابھی تک تجاوزات کے خلاف کوئی عملی کاروائی نہیں کی گئی جس کی وجہ سے جبوڑی بازار روڈ تنگ ہو چکا ہے پورے پاکستان میں تجاوزات کے خلاف بڑے بڑے آپریشن کئے جاتے ہیں مگر واحد سرن ویلی میں ابھی تک تجاوزات کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی فٹ پاتھوں سے انسانوں کا گزرنا مشکل کر دیا ہے روڈ نالہ بند کر کے اوپر تجاوزات قائم کر دی ہیں جبوڑی بازار میں روڈ سے گاڑیاں گزر رہی ہیں انسانوں اور جانوروں کے لئے کوئی راستہ نہیں، لہٰذا فوری ایکشن لیتے ہوئے جبوڑی بازار سے تجاوزات ختم کی جائیں

بقیہ 46
میں صفائی ستھرائی کے امور انجام دیے۔ہفتہ صفائی مہم ایک ہفتے تک جاری رہے گی، جس کے دوران جوڈیشل کمپلیکس اور اس کے اطراف میں صفائی کے خصوصی اقدامات کیے جائیں گے تاکہ ماحول کو صاف ستھرا اور صحت مند بنایا جا سکے مہم کے آغاز کے موقع پر صفائی کے حوالے سے آگاہی واک کا بھی اہتمام کیا گیا، جس میں سینئر سول جج محمد عاقب، ڈبلیو ایس ایس سی کے اسسٹنٹ منیجر سینی ٹیشن انجینئر عثمان خان جدون، ٹی ایم او گل نائب خٹک، میونسپل انسپکٹر کاشف تنولی و جملہ سٹاف نے صفائی کی اہمیت، ماحول کو آلودگی سے پاک رکھنے اور اجتماعی طور پر صفائی کی ذمہ داری ادا کرنے کا پیغام دیا اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ صاف ستھرا ماحول برقرار رکھنے کے لیے صفائی مہم کو مؤثر انداز میں جاری رکھا جائے گا اور شہریوں میں صفائی کے حوالے سے شعور اجاگر کیا جائے گا۔

بقیہ 47
والے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔نماز جنازہ کے بعد مرحومہ کو ان کے آبائی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔شرکا نے مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی اور سید بلال حسین شاہ سمیت اہل خانہ سے دلی تعزیت و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت، بلندی درجات اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

بقیہ 48
اعلیٰ حکام، صنعت و تعلیم کے شعبوں سے وابستہ شخصیات اور معزز مہمانوں نے شرکت کی مشیر گورنر خیبر پختونخوا اور یورپی یونین کے سفیر نے سینٹر میں قائم جدید لیبارٹریز اور کلاس رومز کا معائنہ کیا اور طلبہ سے ملاقات کی۔اس موقع پر سائنسی و تکنیکی پراجیکٹس کی نمائش بھی منعقد کی گئی تھی، جہاں مہمانوں نے طلبہ کے تیار کردہ جدید ٹیکنالوجی پر مبنی ماڈلز کا مشاہدہ کیا اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو سراہا۔حکام کی جانب سے بریفنگ میں بتایا گیا کہ سینٹر میں اساتذہ کی تربیت کے لیے علیحدہ لیبارٹریز قائم کی گئی ہیں جبکہ سینٹر کے قیام کے بعد تین شعبہ جات میں داخلوں کا آغاز ہو چکا ہے۔سولر پی وی سمیت توانائی کے مختلف شعبوں میں شارٹ کورسز بھی شروع کیے جا چکے ہیں۔افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مشیر گورنر خیبر پختونخوا ڈاکٹر محمد ارشاد نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، انہیں پیداواری روزگار میں تبدیل کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔صوبے میں بے روزگاری کی شرح تقریبا 9.6 فیصد ہے، جس کی بنیادی وجوہات میں محدود معاشی سرگرمیاں اور فنی مہارتوں کی کمی شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی رجسٹرڈ بیرون ملک افرادی قوت میں خیبر پختونخوا کا حصہ تقریبا 25 فیصد ہے، جو صوبے کے نوجوانوں کی صلاحیتوں اور ملکی معیشت میں ان کے اہم کردار کا عکاس ہے۔ڈاکٹر محمد ارشاد نے کہا کہ فنی تعلیم و تربیت (TVET) محض ایک تعلیمی سرگرمی نہیں بلکہ معاشی بحالی، روزگار کی فراہمی، غربت کے خاتمے اور صوبائی خوشحالی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ صوبائی حکومت نوجوانوں کو مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر روزگار کے مواقع تک رسائی دینے کے لیے پرعزم ہے۔ بے روزگاری میں کمی اور صوبے کی معاشی قوت کی بحالی کے لیے کاروبار، خود روزگاری اور فنی مہارتوں کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ فنی مہارتیں فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اس سلسلے میں کے پی ٹیوٹا جدید تقاضوں کے مطابق فنی تربیت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے قابل تحسین اصلاحات کر رہا ہے۔مشیر گورنر نے کہا کہ قابل تجدید توانائی، سولر ٹیکنالوجی اور ونڈ پاور کے شعبوں میں تربیت یافتہ اور سرٹیفائیڈ افرادی قوت کی ضرورت بڑھ رہی ہے۔توانائی کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے فروغ سے نوجوانوں کے لیے روزگار اور کاروبار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ سینٹر آف ایکسیلینس فار انرجی سیکٹر کا قیام صوبے میں توانائی کے شعبے میں جدید مہارتوں کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔انہوں نے اس منصوبے میں یورپی یونین، جرمنی اور جی آئی زیڈ کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ فنی تعلیم و تربیت کے نظام کو مضبوط بنانے میں بین الاقوامی شراکت داری قابل ستائش ہے۔پاکستان میں یورپی یونین کے سفیر رائمنڈاس کاروبلس نے اپنے خطاب میں کہا کہ سینٹر آف ایکسیلینس کا قیام پاکستان کے ساتھ دوطرفہ تعاون کو مزید مستحکم بنانے کی جانب اہم قدم ہے۔یورپی یونین فنی تعلیم کے فروغ، طلبہ اور اساتذہ کو تربیت کی فراہمی سمیت مختلف شعبوں میں پاکستان کے ساتھ تعاون کر رہا ہے۔انہوں نے قابل تجدید توانائی اور گرین انرجی کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے کے عزم کا اظہار کیا۔جرمن ادارے جی آئی زیڈ پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر ماریا پوڈے نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔تقریب کے اختتام پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مشیر گورنر خیبر پختونخوا ڈاکٹر محمد ارشاد نے کہا کہ صوبے میں بڑی افرادی قوت موجود ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ اسے جدید فنی مہارتیں فراہم کر کے معیشت کا مؤثر حصہ بنایا جائے۔نوجوانوں کو فنی تربیت اور مہارتوں سے آراستہ کر کے ہی غربت کے خاتمے اور معاشی استحکام کی منزل حاصل کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہنرمند افرادی قوت کسی بھی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے اور سینٹر آف ایکسیلینس فار انرجی سیکٹر اسی وژن کی عملی کڑی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نوجوانوں کو توانائی کے شعبے کے علاوہ بلاک چین، مصنوعی ذہانت (AI) اور دیگر جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں بھی تربیت فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے تاکہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے انہیں مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ روزگار اور کاروبار کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔

بقیہ 49
جائے، عوام کے جان و مال کے تحفظ میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی ، نیشنل ایکشن پروگرام کے تحت علاقہ میں سرچ آپریشن جاری رکھے جائیں تھانہ جات کو ٹاؤٹ قسم کے لوگوں سے مکمل طور پر پاک رکھا جائے کیونکہ ایسے لوگ پولیس اور عوام دونوں کے لئے ناسور ہوتے ہیں قانون کی بالادستی ہر صورت قائم رکھی جائے اور قانون شکن عناصر سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے منشیات فروشوں سے کسی بھی قسم کی رعایت نہ برتی جائے لساں نواب اور تھانہ پھلڑہ سے بخوبی واقف ہوں اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائیوں میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ آڑے نہ آنے دی جائے تھانہ جات میں آنے والوں کی شکایات خندہ پیشانی سے سنتے ہوئے موقع پر ہی ان کی دادرسی کے اقدامات اٹھائے جائیں عوام سے قریبی روابط بڑھائے جائیں تا کہ عوام پولیس دوست بن کر معاشرہ کے لئے ناسوروں کی نشاندہی کر سکے

بقیہ 50
کہنا ہے کہ وہ گھنٹوں قطاروں میں کھڑے ہو کر محنت کرتے ہیں، لیکن بازار میں کھڑے ہونے پر ٹریفک پولیس کے چالان اور میونسپل عملے کی پرچیوں کا دوہرا بوجھ ان کی روز کی کمائی سے زیادہ بن جاتا ہے۔مہم جوئی اور طویل انتظار: ٹریفک کی روانی اور اسٹینڈز کے مسائل پر کوئی واضح پالیسی نہ ہونے کی وجہ سے ڈرائیورز کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔متعلقہ اعلیٰ حکام اور ضلعی انتظامیہ ہری پور سے پرزور اپیل ہے کہ ڈرائیورز پر عائد روزانہ کی ان فیسوں اور پرچیوں کے نظام پر نظرثانی کی جائے۔ٹریفک پولیس اور میونسپل انتظامیہ کے مابین بہتر ہم آہنگی پیدا کی جائے تاکہ غریب ڈرائیورز پر غیر ضروری جرمانے اور دباؤ ختم ہو۔ٹرانسپورٹرز کے مسائل کے حل کے لیے ایک منصفانہ لائحہ عمل طے کیا جائے۔

بقیہ 51
(تقریباً 95,000 کنال) زرعی اراضی کو مستقل آبپاشی کی سہولت میسر آئے گی، جس سے بالخصوص تحصیل بفہ، شنکیاری، خاکی، بجنہ، ٹنڈہ، کلہڑی، مجاہد آباد اور ملحقہ علاقوں کے کاشتکار مستفید ہوں گے۔منصوبے کی تخمینی لاگت تقریباً 2.85ارب روپے ہے اور اس کے نتیجے میں علاقے میں زرعی پیداوار میں 35 فیصد تک اضافہ متوقع ہے۔اس سے نہ صرف زرعی آمدنی میں اضافہ ہوگا بلکہ روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور مقامی معیشت کو بھی فروغ ملے گا۔سرن رائٹ بینک کینال منصوبہ جدید انجینئرنگ اصولوں کے مطابق تعمیر کیا جا رہا ہے۔ منصوبے میں پلوں، کراسنگ اسٹرکچرز اور دیگر معاون انفراسٹرکچر کو شامل کیا گیا ہے تاکہ مقامی آبادی، جنگلی حیات اور ماحولیات کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔یہ منصوبہ حکومت خیبر پختونخوا کے اس عزم کا مظہر ہے جس کے تحت صوبے میں زرعی خودکفالت، پائیدار آبی انتظام اور دیہی خوشحالی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔سرن رائٹ بینک کینال کی تکمیل سے مانسہرہ اور پورے ہزارہ ڈویژن میں زرعی پیداوار، خوراک کی دستیابی اور معاشی سرگرمیوں میں نمایاں بہتری آئے گی۔

بقیہ 52
پیش کر کے حاضرین سے خوب داد وصول کی۔شرکا نے اپنی خوبصورت آوازوں اور بہترین انداز پیشکش کے ذریعے وطن عزیز سے محبت اور قومی جذبے کا اظہار کیا مقابلے کے نتائج کے مطابق پہلی پوزیشن ترنگڑی، دوسری پوزیشن جی جی سی ایم ایس نمبر ون جبکہ تیسری پوزیشن دھوڈھیال اور چٹی بفہ کے تعلیمی اداروں نے حاصل کی۔اس ضلعی سطح کے مقابلے کا انعقاد پرنسپل بشری عزیز اور کمیٹی ممبران کی نگرانی میں کیا گیا۔اس موقع پر منتظمین کی جانب سے طلبا و طالبات کی حوصلہ افزائی کی گئی اور ان کی صلاحیتوں کو سراہا گیا۔تعلیمی و ہم نصابی سرگرمیاں طلبا کی شخصیت سازی، خود اعتمادی میں اضافے اور ان میں قومی شعور بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ایسے مقابلوں کے انعقاد سے نئی نسل میں وطن سے محبت، قومی یکجہتی اور مثبت تعلیمی سرگرمیوں کے فروغ کو تقویت ملتی ہے۔

بقیہ 53
کے مطابق جاری رکھی جائیں گی جبکہ کسی بھی اہلکار کو ذاتی پسند و ناپسند، سفارش یا دباؤ کی بنیاد پر کارروائی کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔اس سلسلہ میں تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن مانسہرہ کی جانب سے جاری اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ ضلع مانسہرہ بالخصوص شہر کے مختلف علاقوں میں تجاوزات کے خلاف آپریشن جاری ہے۔ اس سلسلے میں ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے تجاوزات کی نشاندہی اور مارکنگ کی جاتی ہے جبکہ ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن متعلقہ محکموں کے ساتھ مکمل تعاون اور معاونت فراہم کر رہی ہے اعلامیے کے مطابق ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے نشان زدہ مقامات اور دکانوں کے شٹرز کے باہر قائم تمام غیر قانونی تجاوزات جن میں تھڑے، چھجے، شیڈز اور دیگر رکاوٹیں شامل ہیں، کے مکمل خاتمے کے لیے متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ تمام نشاندہی شدہ مقامات سے تجاوزات ختم کرنے کے لیے بلاامتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن نے عوام اور تاجر برادری کو ہدایت کی ہے کہ اگر کوئی اہلکار کسی دکاندار کو ناجائز طور پر تنگ کرے اپنے اثر ورسوخ کا استعمال کرتے ہوئے کسی کو غیر قانونی فائدہ پہنچانے کی کوشش کرے، سفارش یا دباؤ ڈالے یا کسی مالی مفاد کے لیے رقم کا مطالبہ کرے تو ایسے اہلکار کے خلاف براہ راست ٹی ایم اے مانسہرہ کے دفتر میں شکایت درج کروائی جائے۔اعلامیے میں مزید کہا گیا ہے کہ اگر کوئی سرکاری اہلکار ڈیوٹی کے اوقات کے علاوہ بھی کسی شہری یا دکاندار کو بلیک میل کرنے، ہراساں کرنے یا ناجائز دباؤ ڈالنے کی کوشش کرے تو اس کی نشاندہی مستند شواہد کے ساتھ متعلقہ دفتر میں کی جائے تاکہ ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن مانسہرہ نے واضح کیا ہے کہ تجاوزات کے خلاف جاری آپریشن کسی کی ذاتی پسند و ناپسند، سفارش یا دباؤ کے تابع نہیں ہوگا بلکہ قانون اور میرٹ کے مطابق ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں جاری رکھا جائے گا۔انتظامیہ نے عوام اور تاجر برادری سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر کو تجاوزات سے پاک کرنے اور ٹریفک و آمدورفت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے شہری بھی اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ 54
میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبے بھر میں غیر قانونی، غیر نمونہ نمبر پلیٹس استعمال کرنے والی گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور رکشوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کے احکامات جاری کر دیے گئے۔اس سلسلے میں تمام ایکسائز دفاتر اور ضلعی افسران کو خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی، جرمانوں اور مؤثر چیکنگ کے احکامات جاری کر دیے گئے۔عوامی سہولت اور آسانی کے پیش نظر نمبر پلیٹس کی وصولی کے لئے تمام متعلقہ ایکسائز دفاتر کی ہفتے اور اتوار کی چھٹی ختم کر دی گئی ہے، تمام متعلقہ ایکسائز دفاتر ہفتے اور اتوار کو دفاتر کھلے رہینگے سیکریٹری ایکسائز نے تمام ضلعی افسران کو ہدایت کی کہ گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور رکشوں کے مالکان کو محکمہ کی جاری کردہ نمبر پلیٹس کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے اور عوام کو اس سلسلے میں ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے۔انہوں نے واضح کیا کہ دفاتر میں موجود نمبر پلیٹس کی فراہمی میں کسی قسم کی تاخیر یا عوام کو مشکلات کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔بصورت دیگر غیر قانونی یا خود ساختہ نمبر پلیٹس استعمال کرنے کی صورت میں بھاری جرمانوں اور دیگر قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔اجلاس میں ڈائریکٹر رجسٹریشن اور پشاور ریجن کے تمام متعلقہ ایکسائز افسران نے بالمشافہ شرکت کی، جبکہ صوبے کے دیگر اضلاع کے ایکسائز افسران نے بذریعہ زوم اجلاس میں شرکت کی سیکریٹری ایکسائز نے تمام افسران کو ہدایت کی کہ حکومتی احکامات پر فوری عمل درآمد یقینی بنایا جائے، نمبر پلیٹس کی فراہمی کے عمل کی مؤثر نگرانی کی جائے اور غیر قانونی نمبر پلیٹس کے خلاف کارروائی میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی نہ برتی جائے۔محکمہ ایکسائز کی عوام سے اپیل ہے کہ قانونی نمبر پلیٹس کا استعمال یقینی بنائیں اور قانونی کارروائی و جرمانوں سے بچنے کے لیے اپنی نمبر پلیٹس اپنے متعلقہ ایکسائز دفاتر سے فوری وصول کر کے گاڑیوں پر نصب کریں۔

بقیہ 55
لئے ضروری ہے اساتذہ کرام کلاس فور اور طلباء سکول ڈسپلن کی پابندی یقینی بنائیں اسی طرح اساتذہ کرام اپنے فرائض کی سرانجام دہی میں کسی بھی قسم کی غفلت نہ برتی جائے اسی طرح والدین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے بچوں کے روشن مستقبل کو سامنے رکھتے ہوئے ان کو سکول میں حاضری کا پابند بنائیں اور سکول قائم کے بعد ان کی نقل و حرکت پر نظر رکھیں اسی طرح احاطہ سکول میں موبائل فون کا لانا سخت منع ہے خلاف ورزی پر تنبیہ کی خاطر بھاری جرمانہ کیا جائے گا

بقیہ 56
تھا۔ملاقات کے دوران ٹریفک پولیس کی جانب سے ٹرانسپورٹرز پر واضح کیا گیا کہ حکومتی سطح پر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں نمایاں کمی کے بعد اب پرانے کرائے ہی نافذ العمل ہیں۔ ٹریفک پولیس نے ڈرائیوروں کو سختی سے ہدایت کی کہ وہ کسی بھی صورت مسافروں سے زائد کرایہ وصول نہ کریں اور مقرر کردہ سرکاری نرخوں پر ہی عمل درآمد یقینی بنائیں۔حکام نے دو ٹوک الفاظ میں تنبیہ کی کہ مسافروں کو لوٹنے کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی۔زائد کرایہ وصول کرنے والے ڈرائیوروں کے خلاف نہ صرف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، بلکہ خلاف ورزی کی صورت میں گاڑی ضبط کر لی جائے گی۔ٹریفک پولیس بالاکوٹ نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اپنے حقوق سے آگاہ رہیں اور زائد کرایہ مانگنے والے کسی بھی ڈرائیور کی شکایت فوری طور پر ٹریفک پولیس کو کریں تا کہ موقع پر ہی تادیبی کارروائی ممکن ہو سکے۔



مانسہرہ ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد سہیل اعوان بی ایچ یو داتا کا دورہ کرتے ہوئے

فوڈ اتھارٹی کی ایبٹ آباد میں کارروائیاں، مختلف کاروباری مراکز سیل

فوڈ اتھارٹی کی جانب سے غیر معیاری اور مضرِ صحت اشیائے خوردونوش کی تیاری وفروخت کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری ہیں

ایبٹ آباد (وقاص باکسر سے) فوڈ اتھارٹی کی غیر معیاری اور مضرِ صحت اشیائے خوردونوش کے خلاف کارروائیاں، 20 مختلف کاروباری مراکز سیل، گورنر خیبر پختونخوا کے مشیر برائے خوراک، داخلہ و قبائلی امور اور ووٹن ایبٹ آباد کی جانب سے غیر معیاری اور مضرِ صحت اشیائے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 3 6)

خیبر پختونخوا فوڈ سیفٹی اینڈ حلال فوڈ اتھارٹی ایمپاورمنٹ کفایت اللہ کی ہدایات پر

طاہر ایوب ایس ڈی ایف او مانسہرہ تعینات، نوٹیفکیشن جاری

مانسہرہ (چیف رپورٹر) طاہر ایوب ایس ڈی ایف او مانسہرہ تعینات، نوٹیفکیشن جاری: محکمہ جنگلات نے طاہر ایوب کو ایس ڈی ایف او مانسہرہ تعینات کر دیا (بقیہ صفحہ 3 نمبر 35)

کوٹ نجیب اللہ میں سرکاری آٹے کے سیل پوائنٹ کی شدید کمی

کوٹ نجیب اللہ میں مستقل سرکاری آٹے کا پوائنٹ قائم کیا جائے، عوام کا مطالبہ

ہری پور (سٹیشن رپورٹر) یونین کونسل کوٹ نجیب اللہ میں مستقل سرکاری آٹے کے سیل پوائنٹ کی شدید کمی کی پائی جاتی ہے، جس کی وجہ سے علاقہ مکین کوسستے سرکاری آٹے کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔اہلیان علاقہ نے مسلسل مطالبہ کیا ہے کہ کوٹ نجیب اللہ میں مستقل سرکاری آٹے کا پوائنٹ قائم کیا جائے، تا کہ غریب (بقیہ صفحہ 3 نمبر 34)

مانسہرہ میں غیر قانونی آرا مشین پر چھاپہ، مشین ضبط

حدو بانڈی پرویز شہید چوک کے قریب غیر قانونی آرا مشین سرکاری تحویل میں لے لی گئی

مانسہرہ (بیور و رپورٹ، نمائندہ شمال) مانسہرہ پولیس اور محکمہ جنگلات کی مشترکہ کارروائی، حدو بانڈیا پرویز شہید چوک کے قریب غیر قانونی آرا مشین سرکاری تحویل میں لے لی گئی۔کارروائی کے دوران غیر قانونی لکڑی بھی برآمد کر کے سینٹرل ڈپو مانسہرہ منتقل کر دی گئی، متعلقہ قوانین کے تحت ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی شروع۔

شہر بھر میں غیر قانونی گاڑیوں رکشوں اور موٹر سائیکل کی بھرمار

متعدد گاڑیوں کے ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی کو بھی سالوں گزر چکے ہیں، پاس نہیں کروایا گیا

ہری پور (کرائم رپورٹر) شہر بھر میں غیر قانونی گاڑیوں رکشوں اور موٹر سائیکل کی بھرمار، غیر نمونہ نمبر پلیٹس سمیت لا تعداد گاڑیوں موٹر کاروں رکشوں اور موٹر سائیکلوں کے کاغذات یا تو موجود ہی ہیں۔اگر ہیں بھی تو نامکمل کاغذات ہیں۔جبکہ متعدد گاڑیوں کے ٹوکن ٹیکس کی ادائیگی کو بھی سالوں گزر چکے ہیں اور جبکہ۔جملہ ایکسائز سے پاس نہیں کروایا گیا ہے۔ہری پور شہر میں بیکڑوں رکشوں کے پاس اصل کاغذات نہیں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 31)

تھانہ پھلڑہ اور لسان نواب کی جانب سے سرچ اینڈ سٹرائیک آپریشن

اسی طرح ہرد وتھانہ جات کی جانب سے گشتوں میں بھی غیر معمولی اضافہ کیا گیا

پھلڑہ (نمائندہ شمال) ڈی ایس پی سرکل پھلڑہ صداقت نثار خان کی ہدایت پر تھانہ پھلڑہ اور لسان نواب کی جانب سے سرچ اینڈ سٹرائیک آپریشن گشتوں کا سلسلہ بھی بڑھا دیا گیا ایس ایچ او تھانہ پھلڑہ سید دلبار شاہ اور ایس ایچ او تھانہ لسان نواب سید صمصام الاسلام شاہ کی جانب سے سرچ اینڈ سٹرائیک آپریشن شروع کر دیا گیا اسی طرح ہرد وتھانہ جات کی جانب سے گشتوں میں بھی غیر معمولی اضافہ کیا گیا اس موقع پر ہرد وتھانہ کے ایس ایچ او زنے کہا ہے کہ عوام کے جان ومال کے تحفظ میں کسی بھی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 32)

مانسہرہ، متعدد دکان داروں نے رضا کارانہ طور پر تجاوزات گرا دیں

ایبٹ آباد روڈ پر متعدد دکانداروں نے رضا کارانہ طور پر دکانوں کے حصے مسمار کر دیے

مانسہرہ (تحصیل جنرل رپورٹر+ڈسٹرکٹ نامہ نگار) مانسہرہ تجاوزات کے خلاف کارروائی، ایبٹ آباد روڈ پر متعدد دکانداروں نے رضا کارانہ طور پر دکانوں کے حصے مسمار کر دیے، ملبہ اٹھانے کی ہدایات، تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان اور تحصیل میونسپل آفیسر مانسہرہ ملک فراست اعوان کی ہدایات پر شہر میں تجاوزات کے خاتمے کی مہم جاری ہے۔جن شہریوں نے رضا کارانہ طور پر اپنی تجاوزات ختم کی تھیں انہیں فوری طور پر ملبہ اٹھانے اور راستوں کو صاف رکھنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔اس سلسلے میں ایبٹ آباد روڈ، فیصل پلازہ کے سامنے متعدد دکانداروں نے انتظامیہ کی ہدایات پر رضا کارانہ طور پر اپنی دکانوں کے تجاوزات ہٹاتے ہوئے دکانوں کے اضافی حصے مسمار (بقیہ صفحہ 3 نمبر 33)



کمشنر ہزارہ شاہ رخ علی چیئرمین ایبٹ آباد بورڈ پروفیسر منیر احمد سے گفتگو کر رہے ہیں

سیاستدانوں کی مفت مراعات کے چرچے عوامی مشکلات کم نہیں کر سکتے

سیاسی جماعت اپنے مخالفین کے خلاف کرپشن، لوٹ مار اور غداری جیسے مقدمات کا کھیل شروع کر کے عوام کو بے یار و مددگار چھوڑ دیتے ہیں

بجنہ (نامہ نگار) سیاستدانوں کے مقدمات، ضمانتیں، مفت مراعات کے چرچے عوام کی مشکلات کم نہیں کر سکتے۔یہ بات سینیئر رہنما مسلم لیگ ن ایڈووکیٹ صلاح الدین خان نے گزشتہ روز نوجوانوں کے ایک وفد سے ملاقات کے بعد شمال کو بتائی۔انہوں نے کہا کہ آج کل پاکستان میں سیاست دانوں کی کرپشن، مقدمات، کیسز، ضمانتوں اور مفت مراعات کی داستانوں والے پروگرام اور ٹاک شوز کی بھرمار دیکھنے کو مل رہی ہے جبکہ پاکستان کاسب سے بڑا اور سنگین مسئلہ عوام کی غربت اور بیروزگاری (بقیہ صفحہ 3 نمبر 37)

پولیس افسران میں تعریفی اسناد کی تقسیم

مانسہرہ (نمائندہ شمال) سیاحتی مقامات پر فرائض کی بہترین ادائیگی اور فرض شناسی پر پولیس افسران و جوانوں کی حوصلہ افزائی، ڈی پی او مانسہرہ کی جانب سے تعریفی اسناد تقسیم۔ضلع مانسہرہ کے خوبصورت سیاحتی مقامات ناران (بقیہ صفحہ 3 نمبر 38)

اہلیان کوٹ نجیب اللہ کا پہلے مارکنگ، پھر آپریشن کا مطالبہ

واضح مارکنگ، نشاندہی اور عوام کو 7 سے 10 دن کی تحریری مہلت دی جائے، عوام

ہری پور (اسٹیشن رپورٹر) اہلیان کوٹ نجیب اللہ نے ڈپٹی کمشنر ہری پور سے پرزور اپیل کی ہے کہ کوٹ نجیب اللہ میں تجاوزات کے خلاف کسی بھی آپریشن سے قبل سرکاری زمینوں کی واضح مارکنگ، نشاندہی اور عوام کو 7 سے 10 دن کی تحریری مہلت دی جائے۔اہلیان علاقہ کا کہنا ہے کہ وہ قانون کا احترام کرتے ہیں، تجاوزات کے خاتمے کے حامی ہیں اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کے لیے تیار ہیں، لیکن بغیر (بقیہ صفحہ 3 نمبر 39)



حدو بانڈی پرویز شہید چوک مانسہرہ سٹی میں غیر قانونی آرا مشین سے غیر قانونی لکڑی برآمد

مانسہرہ، متعدد دکان داروں نے رضا کارانہ طور پر تجاوزات گرا دیں

ایبٹ آباد روڈ پر متعدد دکانداروں نے رضا کارانہ طور پر دکانوں کے حصے مسمار کر دیے

مانسہرہ (تحصیل جنرل رپورٹر+ڈسٹرکٹ نامہ نگار) مانسہرہ تجاوزات کے خلاف کارروائی، ایبٹ آباد روڈ پر متعدد دکانداروں نے رضا کارانہ طور پر دکانوں کے حصے مسمار کر دیے، ملبہ اٹھانے کی ہدایات، تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان اور تحصیل میونسپل آفیسر مانسہرہ ملک فراست اعوان کی ہدایات پر شہر میں تجاوزات کے خاتمے کی مہم جاری ہے۔جن شہریوں نے رضا کارانہ طور پر اپنی تجاوزات ختم کی تھیں انہیں فوری طور پر ملبہ اٹھانے اور راستوں کو صاف رکھنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔اس سلسلے میں ایبٹ آباد روڈ، فیصل پلازہ کے سامنے متعدد دکانداروں نے انتظامیہ کی ہدایات پر رضا کارانہ طور پر اپنی دکانوں کے تجاوزات ہٹاتے ہوئے دکانوں کے اضافی حصے مسمار (بقیہ صفحہ 3 نمبر 33)



ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر انمول انور کا ہزارہ میوزیم ایبٹ آباد کا دورہ اور معائنہ

شنکیاری بجنہ خواجگان لنک روڈ کھنڈرات میں تبدیل

سڑک کی تعمیر کے کچھ عرصے بعد ہی جگہ جگہ گہرے گڑھے پڑ گئے، طلبا، کاروباری افراد اور ٹرانسپورٹرز مشکلات سے دوچار، مبینہ ناقص میٹریل کے استعمال کی تحقیقات اور ہنگامی بنیادوں پر مرمت کا مطالبہ

شنکیاری (بیورو چیف) شنکیاری تا بجنہ بفد اور خواجگان لنک روڈ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر کھنڈرات میں تبدیل ہو گئی، سڑک پر پڑنے والے بڑے بڑے گڑھوں کے باعث روزانہ ہزاروں کاروباری افراد، طلبا اور عام شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔منوں کا سفر گھنٹوں میں طے کرنا پڑتا ہے، جبکہ ٹرانسپورٹ مالکان بھی آئے روز گاڑیوں کو پہنچنے والے نقصان سے سخت پریشان ہیں۔تفصیلات کے مطابق مذکورہ سڑک کچھ عرصہ قبل پختہ کی گئی تھی، تاہم مبینہ طور پر ناقص میٹریل کے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 41)

سرکاری مراکز صحت میں غفلت برداشت نہیں، انتظامیہ متحرک

ادویات کی دستیابی، صفائی، عملے کی حاضری اور مریضوں کو فراہم سہولیات کا جائزہ

ایبٹ آباد (نمائندہ شمال) ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد ڈاکٹر حمید اللہ خان کی ہدایات پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریلیف اینڈ ہیومن رائٹس امان اللہ سعید نے رورل ہیلتھ سینٹر نتھیا گلی اور سول ڈسپنسری ڈونگا گلی کا دورہ کیا اور طبی سہولیات کی فراہمی، ادویات کی دستیابی، عملے کی حاضری اور صفائی کی صورتحال کا جائزہ لیا۔دورے کے دوران اے ڈی سی نے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا، مریضوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور شہریوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل اور شکایات دریافت کیں۔انہوں نے متعلقہ طبی عملے کو ہدایت کی کہ مریضوں کو معیاری طبی سہولیات (بقیہ صفحہ 3 نمبر 42)



ڈی پی او ہری پور تیمور خان اچارج سعید شاہ کو تعریفی خطکیٹ دے رہے ہیں

حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں اپنا کردار ادا کرے

اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں اضافہ سے عوام کے لئے مشکلات پیدا ہو رہی ہیں، وحید انجم

پھلڑہ (نمائندہ شمال) حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں اپنا کردار ادا کرے آٹا سمیت اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں اضافہ سے غریب عوام کے لئے مشکلات پیدا ہو رہی ہیں باقی تحصیل تناول و متوقع امیدوار تحصیل تناول وحید انجم خان نے دورہ تناول کے موقع پر شادی کی تقریبات اور فاتح خوانی کے موقع پر (بقیہ صفحہ 3 نمبر 43)

کنگ عبداللہ ہسپتال میں بچے کی مبینہ ہلاکت کی انکوائری رپورٹ مکمل

قائم کمیٹی نے ہسپتال انتظامیہ متعلقہ ڈاکٹروں اور مدعی کے بیانات قلمبند کر دیئے ہیں

مانسہرہ (چیف رپورٹر) کنگ عبداللہ ہسپتال میں بچے کی مبینہ ہلاکت کی انکوائری رپورٹ مکمل، مانسہرہ کے کنگ عبداللہ ٹیچنگ ہسپتال میں بچے کی مبینہ ہلاکت کے واقعے کی انکوائری مکمل کر لی گئی ہے۔ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان کی ہدایت پر قائم کمیٹی نے ہسپتال انتظامیہ متعلقہ ڈاکٹروں اور مدعی کے بیانات قلمبند کیے جبکہ سی سی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 44)

سرن ویلی روڈ کے کناروں اور خاص کر جبوڑی بازار میں تجاوزات قائم

جبوڑی بازار کے دکانداروں نے اپنا سامان روڈ پر رکھا ہوا ہے، عوام کو شدید مشکلات کا سامنا

جبوڑی (نمائندہ خصوصی) سرن ویلی روڈ کے کناروں پر تجاوزات قائم ہیں خاص کر جبوڑی بازار میں روڈ بند کر رکھا ہے دکانداروں نے اپنا سامان روڈ پر رکھا ہوا ہے اور کچھ دکانداروں نے تو فٹ پاتھ مکمل بند کر کے دو کانیں روڈ پر بنادی ہیں جس کی وجہ سے گاڑیوں کو بھی مشکل ہو رہی ہے اور گزرنے والے عوام کو تو شدید پریشانی کا سامنا (بقیہ صفحہ 3 نمبر 45)

ہر پیو، صاف ستھرے ماحول کے فروغ کے لیے ہفتہ صفائی مہم کا باقاعدہ آغاز

جوڈیشل کمپلیکس اور اس کے اطراف میں صفائی کے خصوصی اقدامات کیے جائیں گے

ہری پور (نیوز رپورٹر) ہری پور جوڈیشل کمپلیکس میں صفائی و ستھرائی کے نظام کو بہتر بنانے اور صاف ستھرے ماحول کے فروغ کے لیے ہفتہ صفائی مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا۔ اس موقع پر واٹر اینڈ سینی ٹیشن سروسز کمپنی WSSC ہری پور کے عملے نے صفائی مہم میں بھرپور حصہ لیتے ہوئے جوڈیشل کمپلیکس کے مختلف حصوں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 46)



اوگی ٹی ایم اے اہلکار مختلف مقامات پر صفائی کر رہے ہیں

ختم نبوت فورس مانسہرہ کے جنرل سیکرٹری کی والدہ انتقال کر گئیں

نماز جنازہ شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا کے صاحبزادے مولانا انس نے پڑھائی

مانسہرہ (ڈسٹرکٹ نامہ نگار) ختم نبوت فورس مانسہرہ کے جنرل سیکرٹری سید بلال حسین شاہ کی والدہ محترمہ انتقال کر گئیں، جن کی نماز جنازہ گزشتہ روز ڈھائی بجے کہو والی زیارت کے پاس جنازہ گاہ میں ادا کی گئی۔نماز جنازہ شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا کے صاحبزادے مولانا انس نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مولانا طیب، مولانا توصیف اور ضلعی قائدین عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سمیت مذہبی شخصیات، سیاسی وسماجی شخصیات، ختم نبوت فورس مانسہرہ، ختم نبوت فورس داتا اور ختم نبوت فورس دیگر اں کے رضا کاروں اور مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 47)



ایبٹ آباد روڈ کے تاجر رضا کارانہ طور پر تجاوزات ختم کرتے ہوئے مانسہرہ ، تجاوزات آپریشن سے قبل

نو تعینات ڈی ایس پی سرکل پھلڑہ صداقت نثار نے چارج سنبھال لیا

پھلڑہ (نمائندہ شمال) نو تعینات ڈی ایس پی سرکل پھلڑہ صداقت نثار نے چارج سنبھال لیا اس موقع پر انہوں نے سرکل پھلڑہ کے تھانہ جات پھلڑہ اور لسان نواب کو ہدایت کی کہ جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائی میں کسی قسم کی کوتاہی نہ برتی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 49)

ایبٹ آباد، سینٹر آف ایکسیلینس فار انرجی سیکٹر کا بھرپور افتتاح

تقریب میں صنعت وتعلیم کے شعبوں سے وابستہ شخصیات اور معزز مہمانوں نے شرکت کی

ایبٹ آباد (ہینڈ آؤٹ) میں یورپی یونین اور جرمنی کے تعاون سے قائم سینٹر آف ایکسیلینس فار انرجی سیکٹر کا باقاعدہ افتتاح بدھ کے روز کر دیا گیا۔ گورنر خیبر پختونخوا کے مشیر برائے انڈسٹریز اینڈ کامرس و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈاکٹر محمد ارشاد اور پاکستان میں یورپی یونین کے سفیر رائنڈ اس کارویلس نے گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی (GCT) منڈیاں ایبٹ آباد میں قائم اس سینٹر کا افتتاح کیا۔تقریب میں جرمن ادارے جی آئی زیڈ پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر ماریا پوڈے، ایم ڈی کے پی ٹیوٹا اور دیگر (بقیہ صفحہ 3 نمبر 48)



اظہار تشکر

اکبر انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اینڈ نرسنگ کالج مانسہرہ

کی جانب سے منعقدہ پروقار کانووکیشن تقریب میں شرکت فرما کر تقریب کو رونق بخشنے والے تمام معزز مہمانوں، شخصیات، اداروں، شعبہ صحت، تعلیمی حلقوں، صحافی برادری اور تاجران کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ بالخصوص مہمانِ خصوصی وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف، اعزازی مہمان وائس چانسلر ہزارہ یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر اکرام اللہ خان مروت، سابق صوبائی وزیر سید احمد حسین شاہ، سابق امیدوار صوبائی اسمبلی سید جنید علی قاسم، پیرامیڈیکل ایسوسی ایشن ضلع مانسہرہ، نجیبہ میڈیکل یونیورسٹی، پاکستان نرسنگ کونسل، ہیلتھ فاؤنڈیشن، چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری مانسہرہ، اے ڈی او شتیاق خان، صدر نرسنگ ایسوسی ایشن کنگ عبداللہ ہسپتال میڈم انیلہ خان، چیف نرسنگ سپرنٹنڈنٹ میڈم سعیدہ کوثر، ڈاکٹر احمد علی ساجع، ہزارہ کانونینٹ سکول کے مشتاق خان، پرنسپل ہاشم خان، ڈرگ انسپکٹر کنول نواز خان، ارشد بابا نی ہیڈ اف ریکریشن، تاجران کے عہدیداران، صحافی برادری اور دیگر تمام معزز مہمانوں کے تہہ دل سے ممنون و مشکور ہیں۔ آپ کی شرکت، محبت، تعاون اور حوصلہ افزائی ہمارے لیے باعثِ فخر و اعزاز ہے۔ آپ کی تشریف آوری نے اس تقریب کو یادگار بنایا اور ہمارے ادارے کی خوشیوں کو دوبالا کیا۔ ہم آپ کی محبتوں اور تعاون کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

منجانب: نزیر احمد سی او
اکبر گروپ آف کالجز مانسہرہ

سڑک بجنہ خواجگان لنک روڈ کھنڈرات میں تبدیل

سڑک کی تعمیر کے کچھ عرصے بعد ہی جگہ جگہ گہرے گڑھے پڑ گئے، طلبا، کاروباری افراد اور ٹرانسپورٹرز مشکلات سے دوچار، مبینہ ناقص میٹریل کے استعمال کی تحقیقات اور ہنگامی بنیادوں پر مرمت کا مطالبہ



مانسہرہ ، سینئر صحافی شیخ نذیر گورنر خیبر پختونخوا کے ہمراہ



پھلڑہ نو تعینات ڈی ایس پی سرکل پھلڑہ صداقت نثار خان صحافیوں سے گفتگو کر رہے ہیں



ممبر قومی اسمبلی ڈاکٹر شائستہ جدون نتھیا گلی میں ستا اٹا تقسیم کرتے ہوئے

ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد حمید اللہ خان کی زیر صدارت اجلاس

سروس ڈیلیوری، مانیٹرنگ اور پرفارمنس کا جائزہ لینے کے لیے اقدامات جاری ہیں

ایبٹ آباد (شمال نیوز) صوبائی حکومت کی ہدایات پر ضلع ایبٹ آباد میں مختلف محکمہ جات کی کارکردگی، سروس ڈیلیوری، مانیٹرنگ اور پرفارمنس کا جائزہ لینے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔اجلاس میں پولیس، ٹی ایم اے، واسا، گلیات ڈویلپمنٹ اتھارٹی، سوشل ویلفیئر، ٹورزم، لائیو سٹاک، ہیلتھ، ایجوکیشن اور دیگر متعلقہ محکموں کی کارکردگی اور عوام کو فراہم کی جانے والی سروسز کا جائزہ لیا گیا۔ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد نے متعلقہ محکموں کو سٹیزن فیڈ بیک، سروس ڈیلیوری اور پرفارمنس بہتر بنانے، مسائل کی بروقت نشاندہی اور فوری کارروائی کے بعد رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ شہر (بقیہ صفحہ 3 نمبر 40)







سکیریٹری محکمہ ایکسائز کے زیر صدارت اہم اجلاس کا انعقاد

غیر قانونی، خودساختہ نمبر پلیٹس حوالے سے سخت کارروائی کرنے کی ہدایات

پھلڑہ (نمائندہ شمال) سیکریٹری محکمہ ایکسائز کے زیر صدارت غیر قانونی، خودساختہ نمبر پلیٹس حوالے سے اہم اجلاس غیر قانونی اور خودساختہ نمبر پلیٹس کے خلاف سخت کارروائی اور جرمانوں کا فیصلہ، تمام ضلعی افسران کو احکامات جاری۔نمبر پلیٹس وصولی کے لئے عوامی سہولت اور آسانی کے پیش نظر تمام متعلقہ ایکسائز دفاتر کے ہفتے اور اتوار کی چھٹی ختم، تمام دفاتر کھلے رہینگے سیکریٹری محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن و نارکوٹکس کنٹرول کی زیر صدارت غیر قانونی، خودساختہ نمبر پلیٹس کے تدارک، قانونی نمبر پلیٹس کی فراہمی اور عوامی سہولیات کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس (بقیہ صفحہ 3 نمبر 54)

سکول ڈسپلن کی پابندی سب کے لئے ضروری ہیں، پرنسپل محمد اسلم

پھلڑہ (نمائندہ شمال) سکول ڈسپلن کی پابندی سب کے لئے ضروری ہے والدین بچوں کو سکول میں حاضری کا پابند بنائیں احاطہ سکول میں موبائل فون لانے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی پرنسپل ہائیر سیکنڈری سکول پھلڑہ محمد اسلم توملی نے کہا ہے کہ سکول ڈسپلن کی پابندی سب کے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 55)

ٹی ایم اے اوگی کا عملہ صفائی ستھرائی میں احسن ذمہ داری سرانجام دینے لگا

شہری بھی صفائی برقرار رکھنے میں ٹی ایم اے اوگی کے عملے کے ساتھ بھرپور تعاون کریں

اوگی (نامہ نگار) تحصیل میونسپل آفیسر اوگی کی زیر نگرانی تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن اوگی کی جانب سے گرد شتہ روز بھی صفائی بھرپور انداز میں جاری ہے۔ٹی ایم اے اوگی کا صفائی عملہ شہر کے مختلف بازاروں، گلی محلوں اور عوامی مقامات پر صفائی ستھرائی، کوڑا کرکٹ کی بروقت منتقلی، نالیوں کی صفائی اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے رہا ہے۔تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن اوگی عوام کو صاف ستھرا، صحت مند اور خوبصورت ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔شہریوں سے بھی اپیل ہے کہ صفائی برقرار رکھنے میں ٹی ایم اے اوگی کے عملے کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

سرن رائٹ بینک کینال پراجیکٹ زرعی ترقی کے لئے اہم سنگ میل

یہ منصوبہ تقریباً 65 کلومیٹر طویل نہری نظام پر مشتمل ہے، 85 کیوسک پانی کی ترسیل ممکن

ایبٹ آباد (نمائندہ خصوصی) حکومت خیبر پختونخوا کا سرن رائٹ بینک کینال پراجیکٹ ضلع مانسہرہ میں زرعی ترقی اور آبی وسائل کے موثر استعمال کے لیے ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد دریائے سرن کے پانی کو منظم انداز میں زرعی اراضی تک پہنچانا اور علاقے میں زراعت کو جدید بنیادوں پر استوار کرنا ہے۔ یہ منصوبہ تقریباً 65 کلومیٹر طویل نہری نظام پر مشتمل ہے جس کے ذریعے 85 کیوسک پانی کی ترسیل ممکن ہوگی۔ منصوبے کی تکمیل کے بعد 11,872 ایکڑ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 51)

مانسہرہ، ختم نبوت یوتھ فورس کے ضلعی جنرل سیکرٹری سید بلال شاہ کی والدہ کی وفات پر مختلف مکاتب فکر کے لوگ تعزیت کر رہے ہیں

ہری پور کے غریب اور محنت کش رکشہ وسوزوکی ڈرائیورز پریشان

روزانہ کی بنیاد پر کمانے والے یہ مزدور طبقہ روزمرہ کے اخراجات پورے کرنے سے قاصر ہوتا جا رہا ہے

کھلابٹ (کرائم رپورٹر) ہری پور کے غریب اور محنت کش رکشہ وسوزوکی ڈرائیورز اس وقت شدید ذہنی اور معاشی پریشانی کا شکار ہیں۔ روزانہ کی بنیاد پر کمانے والے یہ مزدور طبقہ روزمرہ کے اخراجات پورے کرنے سے قاصر ہوتا جا رہا ہے، ایک طرف سالانہ ٹوکن ٹیکس باقاعدگی سے ادا کیا جاتا ہے، تو دوسری طرف تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن (TMA) اور کھلابٹ ٹان شپ کی طرف سے روزانہ کی بنیاد پر پرچیوں) روپے 20 سے 40 تک کی وصولی غریب طبقے کا کچومر نکال رہی ہے۔ڈرائیورز کا (بقیہ صفحہ 3 نمبر 50)

بالاکوٹ، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی، پرانے کرائے بحال کئے جائیں

بالاکوٹ (نمائندہ خصوصی) ایس پی ٹریفک جہانزیب خان کی خصوصی ہدایت پر ٹریفک پولیس بالاکوٹ نے ویگن، کیری ڈرائیورز، بائیکیا اور دیگر ٹرانسپورٹرز کے ساتھ خصوصی ملاقات کی ہے۔اس ملاقات کا مقصد پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے بعد عوامی ریلیف کو یقینی بنانا اور پرانے کرایوں کے نفاذ کو عملی جامہ پہنانا (بقیہ صفحہ 3 نمبر 56)

غیر مقامی رسہ گیر اور ان سے برآمد ہونے والی رقم میڈیا سے سامنے پیش کر دی گئی

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریلیف اینڈ ہیومن رائٹس ایبٹ آباد امان اللہ سعید نے رورل ہیلتھ سینٹر نتھیا گلی اور سول ڈسپنسری ڈونگا گلی کا دورہ